ڈاکٹر سیّد عبداللہ
(کتابیات)
سیّد جمیل احمد رضوی
قومی زبان ۰ اسلام آباد
۱۹۸۹ء

ڈاکٹر سیّد عبداللہ

(کتابیات)

سیّد جمیل احمد رضوی

مقتدرہ قومی زبان ○ اسلام آباد

۱۹۸۹ء

پمفلٹ نمبر ۹۵

طبع اوّل ـــــــ ۱۹۸۹ء

فنی تدوین ـــــــ ڈاکٹر انعام الحق جاوید

طابع ـــــــ آغا جی پرنٹرز اسلام آباد۔

ناشر ـــــــ ڈاکٹر جمیل جالبی

(صدر نشین)

مقتدرہ قومی زبان ۱۶، ڈی (مغربی)

بلیو ایریا، ایف ۶/۱، اسلام آباد۔

پیش لفظ

مقتدرہ قومی زبان کی طرف سے اُردو زبان و ادب سے متعلق مختلف موضوعات پر جو پمفلٹ شائع کیے جا رہے ہیں ان میں سے ایک سلسلہ "مشاہیرِ اُردو" سے تعلق رکھتا ہے جس کے تحت اُردو کے معروف قلم کاروں کے بارے میں جملہ معلومات کو جدید تحقیقی انداز میں اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے تاکہ وہ دانشور جنھوں نے اپنی ساری زندگی اُردو زبان و ادب کی خدمت کے لیے وقف کیے رکھی ان کی علمی و ادبی خدمات کی تفصیلات یکجا ہو جائیں اور زبان و ادب کے طلبا، عام قارئین اور آئندہ کام کرنے والے محققین اس سے استفادہ کر سکیں۔

زیرِ نظر کتابچہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں ڈاکٹر سید عبداللہ کی علمی و ادبی خدمات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سید عبداللہ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ قومی زبان کی ترویج و فروغ کے سلسلے میں آپ کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ آپ آخری لمحے تک نفاذِ اُردو کے لیے کوشاں رہے اور قلمی کاوشوں کے علاوہ دامے، درمے اور سخنے اس مشن کو کامیاب بنانے کی سعی کرتے رہے۔ محسنینِ اُردو میں آپ کا نام سرِفہرست ہے۔

امید ہے کہ یہ کتابچہ اہلِ علم کے لیے مفید ثابت ہو گا۔

——— ڈاکٹر جمیل جالبی

مختصر سوانحی خاکہ

اصل نام : سیّد محمد عبداللہ

قلمی نام : ڈاکٹر سیّد عبداللہ

والد کا نام : حکیم سیّد نور احمد شاہ

تاریخ پیدائش : ۵ ر اپریل ۱۹۰۶ء

مقام پیدائش : موضع منگلور، تحصیل و ضلع مانسہرہ، ہزارہ ڈویژن، صوبہ سرحد

تاریخ وفات : ۱۴ ر اگست ۱۹۸۶ء لاہور

تعلیم : ابتدائی تعلیم گھر میں اپنے والد سے، پرائمری (منگلور)، مڈل (مانسہرہ) نویں جماعت (ایبٹ آباد)۔ دسویں پڑھائی اسلامیہ ہائی اسکول بھاٹی دروازہ، لاہور لیکن امتحان پرائیویٹ (۱۹۲۳ء)، منشی فاضل ۱۹۲۲ء، الیف۔ اے دسمبر ۱۹۲۳ء، بی اے اپریل ۱۹۲۴ء، ایم اے فارسی ۱۹۲۵ء، ایم اے عربی ۱۹۳۲ء، لائبریری سرٹیفکیٹ ۱۹۳۴ء، جرمن سرٹیفکیٹ ۱۹۳۲ء، ڈاکٹر آف لٹریچر ۱۹۳۵ء (۲۲-۱۹۲۱ء میں جامعہ اسلامیہ علی گڑھ میں بھی رہے)

مصروفیات :

(۱) فہرست ساز مخطوطات، پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور ۱۹۲۶ء تا ۱۹۲۷ء

۲۔ الفرڈ پٹیالہ فارسی ریسرچ سکالر ۱۹۲۷ء تا ۱۹۲۹ء

۳۔ خصوصی فارسی سکالر ۱۹۲۹ء تا ۱۹۳۱ء

۴۔ مہتمم شعبۂ عربی، پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور ۱۹۳۴ء تا ۱۹۳۸ء

۵۔ جونیئر لیکچرار فارسی، اورینٹل کالج، لاہور ۱۹۳۸ء تا ۱۹۳۹ء

۶۔ لیکچرار اردو، اورینٹل کالج، لاہور ۱۹۴۰ء وبعد

۷۔ ریڈر اردو، اورینٹل کالج لاہور ۱۹۴۵ء وبعد

۸۔ صدر شعبۂ اردو، اورینٹل کالج، لاہور ۱۹۴۸ء وبعد

۹۔ یونیورسٹی پروفیسر اردو ۱۹۵۳ء وبعد

۱۰۔ پرنسپل، اورینٹل کالج، لاہور ۱۹۵۴ء تا ۱۹۶۶ء

۱۱۔ استاد و صدر شعبۂ عربی، پنجاب یونیورسٹی ۱۹۶۲ء وبعد

۱۲۔ مدیر، تاریخ ادبیات مسلمانانِ پاک و ہند ۱۹۶۵ء تا ۱۹۶۶ء

۱۳۔ صدر اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی ۱۹۶۶ء تا ۱۹۸۶ء

دیگر مصروفیات اور اعزازات:

(الف) پنجاب یونیورسٹی

۱۔ رکن اورینٹل فیکلٹی ۱۹۳۹ء تا ۱۹۶۶ء

۲۔ رکن سنڈیکیٹ (کئی سال)

۳۔ رکن سینٹ

۴۔ رکن اکیڈمک کونسل ۱۹۴۵ء تا ۱۹۶۶ء

۵۔ رکن بورڈ آف گورنرز (اردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام، پنجاب یونیورسٹی)

۶۔ اعزازی چیف لائبریرین، پنجاب یونیورسٹی ۱۹۴۸ء تا ۱۹۵۴ء

۷۔ اعزازی ناظم، ادارہ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی ۱۹۶۳ء تا ۱۹۸۶ء

(ب) پنجاب یونیورسٹی سے باہر

۱۔ رکن انٹر یونیورسٹی بورڈ ۱۹۶۴ء تا ۱۹۶۵ء

۲۔ معتمد عمومی، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، لاہور ۱۹۵۶ء تا ۱۹۸۶ء

۳۔ رکن ترقی اردو بورڈ، کراچی

۴۔ رکن مرکزی اردو بورڈ، لاہور

۵۔ ٹرسٹی انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی

۶۔ رکن مجلس ترقی ادب، لاہور

۷۔ رکن مرکزی رائٹرز گلڈ

۸۔ رکن بزمِ اقبال، لاہور

۹۔ رکن مجلس زبان دفتری، لاہور

۱۰۔ اعزازی پرنسپل و بانی، اردو کالج، لاہور

۱۱۔ رکن ہیئتِ حاکم، مقتدرہ قومی زبان

۱۲۔ رکن اساسی اکادمی ادبیات (پاکستان)

۱۳۔ رکن صد سالہ جشن اقبال کمیٹی

۱۴۔ رکن مجلس منتظمین، ادارۂ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد

تعلیمی اور تنظیمی سرگرمیاں:

۱۔ جنرل سیکرٹری آل انڈیا مسلم تاریخ کانفرنس پشاور ۱۹۴۵ء

۲۔ جنرل سیکرٹری اردو کانفرنس پنجاب یونیورسٹی ۱۹۴۸ء

۳۔ جنرل سیکرٹری کل پاکستان بین الاقوامی اورینٹل کانفرنس ۱۹۵۵ء

۴۔ جنرل سیکرٹری اردو ذریعہ تعلیم کانفرنس لاہور ۱۹۶۰ء

۵۔ صدر استقبالیہ اردو تدریس کانفرنس، لاہور ۱۹۶۱ء

۶۔ رکن قومی زبان کانفرنس، لاہور ۱۹۶۳ء

۷۔ جنرل سیکرٹری، عربی کانفرنس لاہور ۱۹۶۴ء

۸۔ صدر مجلس تجاویز اردو تدریس کانفرنس، کراچی ۱۹۶۴ء

۹۔ صدر استقبالیہ دفتری زبان کانفرنس، لاہور ۱۹۶۵ء

۱۰۔ جنرل سیکرٹری، عربی فارسی کانفرنس، لاہور ۱۹۶۶ء

ڈاکٹر سید عبداللہ کے والد حکیم نور احمد شاہ موضع منگلور، تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ میں رہائش پذیر تھے۔ وہ عالم اور طبیب تھے۔ سید عبداللہ کی پیدائش اسی موضع میں ۵ اپریل ۱۹۰۶ء کو ہوئی۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ قرآن مجید کے ساتھ اردو کی درسی کتابیں، حساب، خوش خطی، ابتدائی فارسی اور خطوط نویسی کی تعلیم گھر پر ہی حاصل کی۔ پھر مقامی سکول میں داخلہ لے کر پرائمری کا امتحان پاس کیا۔ مڈل کا امتحان مانسہرہ کے ڈسٹرکٹ بورڈ مڈل سکول سے پاس کیا۔ اس کے بعد گورنمنٹ ہائی سکول ایبٹ آباد میں داخلہ لے لیا۔ نویں جماعت کرنے کے بعد دسویں جماعت میں انجمن حمایت اسلام لاہور کے اسلامیہ ہائی سکول نمبر ۲ (بھاٹی دروازہ) میں داخلہ لے لیا۔ ایک سال اس سکول میں پڑھتے رہے۔ جب داخلہ بھیجنے کا وقت آیا، تو معلوم ہوا کہ ان کی عمر پندرہ سال سے دو تین ماہ کم ہے، اس لیے امتحان کے لیے داخلہ نہ جا سکا۔

سکول سے فارغ ہونے کے بعد ان کے چچا نے انھیں مدرسہ نعمانیہ (لاہور) میں داخل کروا دیا، اس کے ساتھ ساتھ صبح کے وقت مولانا احمد علی کے درس قرآن میں بھی شریک ہوتے رہے۔ بعد میں یونیورسٹی اورینٹل کالج میں منشی فاضل کی کلاس میں داخلہ لے لیا۔ کورس کی مشکلات کے باعث تین چار ماہ کے بعد اسی کالج کی مولوی عالم کلاس میں داخل ہو گئے۔ ابھی اس کی تکمیل نہ ہونے پائی تھی کہ اسی دوران لاہور میں جمعیت العلمائے ہند کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس کی صدارت مولانا ابوالکلام آزاد نے کی۔ زمانہ تحریک ترک موالات کا تھا۔ اس کانفرنس سے متاثر ہو کر جامعہ ملیہ اسلامیہ علی گڑھ کا رخ کیا۔ وہاں ان کے اساتذہ میں مولانا محمد اسراتی، خواجہ عبدالحئی فاروقی، ڈاکٹر ذاکر حسین، سید عابد حسین، ڈاکٹر محمد عالم بار ایٹ لا، ملک عبدالرؤف اور دیگر شامل تھے، ۱۹۲۲ء میں واپس وطن (منگلور) آگئے۔ وہاں چند روز ٹھہرنے کے بعد لاہور آگئے اور منشی فاضل کا پرائیویٹ امتحان دیا جس میں کامیابی حاصل کی۔ منشی فاضل میں کامیابی کے بعد ۱۹۲۳ء کے اپریل میں میٹرک کا امتحان پاس کیا (صرف انگریزی میں)۔ دسمبر کے مہینے میں انٹرمیڈیٹ (صرف انگریزی) کے امتحان میں کامیابی حاصل

کی۔ ۱۹۲۴ء کے اپریل میں بی اے (صرف انگریزی) کا امتحان پاس کیا۔ اسی سال اکتوبر میں اسلامیہ کالج لاہور ایم اے فارسی میں داخل ہو گئے۔ ۱۹۲۵ء میں ایم اے فارسی کا امتحان پاس کر لیا۔ اس زمانے میں ان کے اساتذہ میں پروفیسر حافظ محمود شیرانی خاں شیرانی، قاضی فضل حق، پروفیسر ایم ایم مترا، اور پروفیسر اسماعیل کے نام معروف ہیں۔ ۱۹۲۵ء میں ایم اے فارسی کا امتحان پاس کرنے کے بعد پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں مخطوطات کے فہرست ساز مقرر ہو گئے۔ ۱۹۳۲ء میں ایم اے عربی کا امتحان امتیاز سے پاس کیا۔ اس دوران ان کے ممتاز استاد ڈاکٹر مولوی محمد شفیع تھے۔ ۱۹۳۲ء میں جرمن سرٹیفکیٹ اور ۱۹۳۴ء میں لائبریری سرٹیفکیٹ کے امتحان پاس کیے۔ دو سال بے کاری میں گزارے۔ ۱۹۳۴ء میں پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں عربی فارسی شعبے کے مہتمم (عربک اسسٹنٹ) مقرر ہو گئے۔ ۱۹۳۵ء میں ڈاکٹر آف لٹریچر (ڈی لٹ) کی ڈگری حاصل کی۔ تحقیق کا موضوع، ادبیات فارسی میں ہندوؤں کا حصہ تھا۔ لائبریری میں عربک اسسٹنٹ کی حیثیت سے ۱۹۳۸ء تک کام کرتے رہے۔

۱۹۳۸ء میں شاداں بلگرامی کی جگہ یونیورسٹی اورینٹل کالج میں منشی فاضل کے استاد مقرر ہوئے۔ دو سال تک اسی اسامی پر کام کیا۔ ۱۹۴۰ء کے ستمبر میں شعبہ اردو میں بحیثیت لیکچرار منتقل ہو گئے۔ اس کے بعد ان کے منصب میں ترقی ہوتی گئی۔ ۱۹۴۵ء میں ریڈر شعبہ اردو ہو گئے۔ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۵۳ء میں اسی شعبے میں پروفیسر اور صدر شعبہ مقرر ہوئے۔ ۱۹۵۴ء میں یونیورسٹی اورینٹل کالج میں پرنسپل کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

۱۹۴۸ء میں یونیورسٹی میں ایم۔ اے اردو کی کلاس کا اجرا ہوا۔ اس وقت شعبے میں سید صاحب ہی ایک مستقل استاد تھے۔ باقی اساتذہ اعزازی تھے۔ اپنی تدریس کے زمانے میں سید مرحوم نے اس شعبے کو ہر لحاظ سے وسعت دی۔ داخلہ لینے والوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ تحقیقی مقالات (Thesis) لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ اس سے اورینٹل کالج کی تحقیقی روایت میں نہ صرف وسعت ہوئی بلکہ اس کو قائم رکھنے اور آگے بڑھانے میں بھی مدد ملی۔

قومی زبان "اردو" کی ترویج اور فروغ کے بارے میں سید مرحوم کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ۱۹۵۴ء میں یونیورسٹی اورینٹل کالج کے خلاف تحریک کا بڑی حوصلہ مندی اور جرأت کے ساتھ مقابلہ کیا۔ ۱۹۵۴ء میں کالج کے یوم تاسیس کا آغاز کیا۔ اس تقریب کے موقع پر سید عبداللہ کا خطبہ السنۂ شرقیہ کے حق میں ان کے موقف کی وضاحت کرتا تھا۔ اس میں شہر کے ادیب، عالم، وکیل اور فنون مشرقی سے دلچسپی رکھنے

والے لوگ کثیر تعداد میں شریک ہوئے تھے۔ نتیجتہً کالج کے حق میں رائے عامہ مستحکم ہوتی گئی۔ پرنسپلی کے دور میں کئی کانفرنسیں بھی کروائیں۔ اس طرح اردو اور علوم مشرقیہ کے حق میں ان اجتماعات کو اس طرح استعمال کیا گیا کہ ان کے خلاف اٹھنے والی تحریک رائے عامہ کے سامنے دم توڑ گئی۔

۱۹۶۶ء میں پرنسپل کے عہدے سے ریٹائر ہو گئے۔ اسی سال یونیورسٹی کے شعبۂ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ کے صدر بنا دیے گئے۔ سید صاحب نے اپنی پوری توجہ اس کام کی رفتار کو تیز کرنے میں لگا دی۔ وہ اس منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں فخر محسوس کرتے تھے اور ان کی خواہش تھی کہ ان کی زندگی میں اس کی تمام جلدیں شائع ہو جائیں۔ اب تک اس کی بیس جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ مزید دو جلدیں بھی زیر طبع ہیں۔ اس کا اشاریہ بھی طباعت کے مراحل میں ہے۔ مختصر اردو دائرۂ معارف اسلامیہ کا منصوبہ بھی ان کی زندگی میں بن گیا تھا۔

۱۹۶۳ء میں یونیورسٹی میں ادارۂ تالیف و ترجمہ کے اعزازی ناظم مقرر ہوئے اور آخر تک (۱۹۸۶ء) اس منصب پر فائز رہے۔ اس ادارے نے اب تک ۳۶ کتابیں سائنسی اور معاشرتی موضوعات پر شائع کی ہیں۔ یونیورسٹی سے باہر مغربی پاکستان اردو اکیڈمی کے معتمد عمومی کے طور پر ۱۹۵۶ء سے کام کرتے چلے آرہے ہیں۔ اس کا بنیادی مقصد سائنسی کتب کو اردو میں لکھوانا اور شائع کرنا تھا۔ چنانچہ ان کی کوششوں سے اکیڈمی کی طرف سے ۴۶ کتابیں (بشمول چند پمفلٹ) شائع ہو چکی ہیں۔ نفاذ اردو کے لیے اکیڈمی کے زیر اہتمام اور بھی بہت سی کوششیں کی گئیں۔ ان میں اردو انجمنوں کی سالانہ مجلس مشاورت، اردو انجمنوں کی سالانہ کانفرنس، قومی زبان کانفرنس ۲۸ مارچ ۱۹۷۵ء، مذاکرہ قائد اعظم کانفرنس ۱۱ دسمبر ۱۹۷۶ء، علامہ اقبال اردو کانفرنس ۲ تا ۹ نومبر ۱۹۷۷ء، قومی زبان کانفرنس ۴، ۵ اپریل ۱۹۷۷ء اور جشن اردو کانفرنس جون ۱۹۷۹ء شامل ہیں۔ ان کے علاوہ فروغ اردو کے لیے وقتی مہمات بھی جاری کی گئیں مثلاً موٹر گاڑیوں کے نمبر، دکانوں کے سائن بورڈ، مکانوں کے نام، عید کارڈ، ملاقات نامے اور ہوٹلوں کا کاروبار وغیرہ اردو میں کرانے کے لیے اردو مندوبین کا جلوس ۱۹۶۵ء میں نکالا گیا۔ اردو کے نفاذ کے سلسلے میں حکومتی اعلانات سے متعلق محضر نامے چھپوا کر حکومت کو یاد دہانی کے طور پر ارسال کیے گئے۔ ۱۹۷۸ء میں نفاذ اردو کے سلسلے میں دستخطی مہم شروع کی۔

۹ مارچ ۱۹۸۶ء کو شعبہ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ میں اپنے دفتر میں کام کر رہے تھے کہ ان پر فالج کا حملہ ہوا۔ میو ہسپتال لاہور میں داخل کروا دیے گئے۔ کئی روز تک سخت نگہداشت میں رکھے گئے

بعد میں اپنی رہائش گاہ "المامن (اردو نگر، ملتان روڈ، لاہور) میں آ گئے۔ کئی ماہ تک اس مرض میں مبتلا رہے آخر آزادی کے دن ۱۴ اگست ۱۹۸۶ء کو یہ نامور استاد، ادیب، صحافی، عالم اور محسنِ اردو اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملا۔ ۱۵ اگست ۱۹۸۶ء کو ان کے جسدِ خاکی کو گلشنِ راوی لاہور کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔

ابتدائی تحریریں:

لکھنے کی ابتدا ۱۹۲۲ء کے قریب ہوئی۔ تحریکِ خلافت میں تھوڑی مدت کے لیے اسیر ہو گئے۔ رہائی کے بعد اپنے گاؤں "منگلور" میں دو تین ماہ قیام کیا۔ سہ روزہ اخبار "جاٹ" نکالا۔ اس میں "زمیندار" "مدینہ" اور "نجات" کی خبریں نقل کرتے اور ایک مضمون خود لکھتے۔ اس کو گاؤں کی مسجد میں رکھا جاتا۔ خواندہ لوگ فرصت کے وقت اسے پڑھ لیتے۔ گاہے گاہے اس کو خود بھی پڑھ کر سناتے۔ اخباری مضمون نگاری کا آغاز ۱۹۲۷ء میں ہوا۔ "زمیندار" میں "داستان گو" اور دوسرے قلمی ناموں سے لکھتے رہے۔ "انقلاب" میں بھی کئی مضامین لکھے۔ "صحیفہ زندگی" کے نام سے روزنامچہ لکھنا شروع کیا۔ جس کے کچھ اجزا بعد میں اختر شیرانی کے رسالہ "خیالستان" اور چراغ حسن حسرت کے رسالہ "شیرازہ" میں چھپتے رہے۔

قلمی آثار (مطبوعہ کتب بشمول پمفلٹ)

اقبالیات:

۱۔ 'اسلامی فقہ کی تدوین نو علامہ اقبال کی نظر میں' لاہور، شعبۂ فلسفہ، جامعہ پنجاب' ۱۹۸۱ء (سلسلہ اقبال میموریل لیکچرز (۲): یہ لیکچر جامعہ کے سینٹ ہال میں ۵ا دسمبر ۱۹۸۱ء کو دیا گیا)

۲۔ 'اقبال اور صوفی، اختلاف و اتفاق کی کہانی' (پمفلٹ)، لاہور، مغربی پاکستان اور اردو اکیڈمی، ۱۹۸۲ء (یہ مقالہ ڈاکٹر سید عبداللہ (پروفیسر ایمریطس) نے ۲۴ فروری ۱۹۸۲ء سول سروس اکیڈمی لاہور میں پڑھا)

۳۔ 'اقبال کی تنقید مغرب اور اس کی معنویت'، لاہور، شعبۂ فلسفہ، جامعہ پنجاب' ۱۹۸۱ء (سلسلہ اقبال میموریل لیکچرز ۱۹۸۱ (۱): یہ لیکچر جامعہ کے سینٹ ہال میں ۴ا دسمبر ۱۹۸۱ء کو دیا گیا)

۴۔ 'شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ اور اقبال' (پمفلٹ)، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی' ۱۹۷۹ء

۵۔ 'سہل اقبال' (یعنی حضرت علامہ اقبال کے تصور خودی پر اسرار خودی اور رموز بے خودی کے حوالے سے آسان انداز میں بحث)، لاہور، مکتبہ خیابان ادب، طبع اول: ۱۹۶۹ء

۶۔ 'اقبال اور قومیت'، لاہور، پاکستان نیشنل سنٹر

(س ن)

۷۔ 'کیا اقبال اشتراکی تھے؟'، لاہور، ڈیموکریٹک یوتھ فورس'

(س ن)

۸۔ 'طیف اقبال (ڈاکٹر اقبال کے فکر و فن پر ڈاکٹر سید عبداللہ صاحب کے کلاس لیکچروں کا مجموعہ)'، مرتبہ ممتاز منگلوری لاہور، لاہور اکیڈمی، طبع اول: ۱۹۶۴ء

۹۔ "مقاصدِ اقبال" (ذکرِ اقبال کے اہم موضوعات)" لاہور،
علمی کتاب خانہ، طبع اوّل: ۱۹۸۱ء

۱۰۔ "متعلقاتِ خطباتِ اقبال"۔ لاہور، اقبال اکادمی، طبع اوّل ۱۹۷۷ء
(اس کتاب میں تین مضامین سید عبداللہ کے ہیں، باقی دوسرے حضرات کے ہیں)

۱۱۔ "مسائلِ اقبال" (اہم موضوعاتِ اقبال) لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، طبع اوّل:
۱۹۷۴ء

۱۲۔ "مقاماتِ اقبال"۔ لاہور، ناشرین، طبع اوّل: ۱۹۵۹ء
(پیش لفظ از میرزا ادیب)

تحقیق و تنقید:

۱۔ "اردو ادب ۱۸۵۷ء تا ۱۹۶۶ء"۔ لاہور، مکتبہ خیابانِ ادب، طبع اوّل، ۱۹۶۷ء
(پہلا دیباچہ از میرزا ادیب، دوسرا دیباچہ از ڈاکٹر وحید قریشی شاملِ کتاب ہیں)

۲۔ "مباحث، ڈاکٹر سید عبداللہ کے تحقیقی و تنقیدی مضامین"۔ لاہور، مجلس ترقی ادب،
طبع اوّل: ۱۹۶۵ء

۳۔ "اردو ادب جنگِ عظیم کے بعد"، لاہور، اردو اکیڈمی پنجاب،
طبع اوّل: ۱۹۴۱ء

۴۔ "بحث و نظر"۔ لاہور، مکتبہ اردو، طبع اوّل: ۱۹۶۸ء
(پیش لفظ از میرزا ادیب)

۵۔ "اشاراتِ تنقید"۔ لاہور، خیابانِ ادب،
طبع اوّل: ۱۹۶۶ء
ایضاً، طبع دوم: ۱۹۷۲ء (بہ ترمیم و اضافہ)
ایضاً، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، طبع اوّل: ۱۹۸۶ء

اردو شاعری ۔ نقد و نظر:

۱۔ "اطرافِ غالب"، لاہور، گلوب پبلشرز، طبع اول: ۱۹۶۸ء

۲۔ "چند نئے اور پرانے شاعر"، لاہور، اردو مرکز، طبع اول: ۱۹۶۵ء

۳۔ سخن ور (نئے اور پرانے)، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی۔ طبع دوم: ۱۹۷۶ء (حصہ اوّل)

ایضاً، طبع اول: ۱۹۸۱ء (حصہ دوم)

۴۔ "شعرائے اردو کے تذکرے اور تذکرہ نگاری کا فن":

لاہور، مکتبہ جدید، طبع اوّل: ۱۹۵۲ء

لاہور، مکتبہ خیابان ادب، طبع دوم: ۱۹۶۸ء

(مع تعارف از مولانا صلاح الدین احمد)

۵۔ "طیف غزل (ولی، میر، درد، مصحفی اور آتش کی شاعری اور فن پر ڈاکٹر سید عبداللہ صاحب کے کلاس لیکچروں کا مجموعہ)"، مرتبہ ممتاز منگلوری، لاہور، ندر سنز،

طبع اول: ۱۹۶۳ء

طبع چہارم: ۱۹۷۶ (ترمیم و اضافہ کے ساتھ)

۶۔ "نقدِ میر" (میر تقی میر کی شاعری کا تجزیہ)، لاہور

آئینۂ ادب، طبع اول: ۱۹۵۸ء

لاہور، اردو مرکز، طبع دوم: ۱۹۶۴ء

لاہور، مکتبہ خیابان ادب، طبع سوم: ۱۹۶۸ء

۷۔ "ولی سے اقبال تک۔ (اردو کے نامور شعراء پر مضامین)"

لاہور، مکتبہ جدید، طبع اول: ۱۹۵۸ء

لاہور، خیابان ادب، طبع سوم: ۱۹۶۶ء

لاہور، خیابان ادب، ۱۹۷۶ء

اردو نثر۔ نقد و نظر:

۱۔ سر سید احمد خان اور ان کے رفقاء کی نثر کا فکری اور فنی جائزہ، لاہور، مکتبہ کارواں

طبع اوّل: ۱۹۶۰ء

لاہور، علمی کتب خانہ، طبع چہارم: ۱۹۸۱ء

اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، طبع اول: ۱۹۸۶ء

۲۔ طیف نثر (وجہی سے دور جدید تک، اسالیب نثر اردو کے ارتقاء پر ڈاکٹر سید عبداللہ کے کلاس لیکچروں کا مجموعہ)، مرتبہ ممتاز منگلوری، لاہور، تذر سنز،

طبع اوّل: ۱۹۶۴ء

لاہور، لاہور اکیڈمی، طبع دوم: ۱۹۷۶ء

(پیش لفظ از ڈاکٹر وحید قریشی)

۳۔ منتخبات نثر اردو، برائے بی۔ اے (بی ایس سی (بہ اشتراک ابو اللیث صدیقی)

لاہور، پنجاب یونیورسٹی، طبع اول: ۱۹۶۴ء

۴۔ میر امن سے عبدالحق تک، (اردو نثر کی تنقیدی تاریخ)،

لاہور، مجلس ترقی ادب، طبع اوّل: ۱۹۶۵ء

۵۔ وجہی سے عبدالحق تک (اردو نثر کی تنقیدی تاریخ)،

لاہور، مکتبہ خیابان ادب، طبع دوم: ۱۹۷۷ء

The spirit and substance of Urdu Prose under the influence of Sir Sayyid Lahore, Sh. Muhammad Ashraf, 1940.

پاکستانیات/کلچر

۱۔ پاکستان (تعبیر و تعمیر)، لاہور مکتبہ خیابان ادب، طبع اول: ۱۹۷۷ء

۲۔ 'پاکستان میں اردو کا مسئلہ'۔ لاہور، مکتبہ خیابان ادب، طبع اوّل: ۱۹۷۶ء

۳۔ 'قائداعظمؒ تحریک پاکستان بازیابی شوکت رفتہ کے آخری رہنما' (پمفلٹ)، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۷۶ء

۴۔ 'کلچر کا مسئلہ'، لاہور، غلام علی اینڈ سنز، طبع اوّل: ۱۹۷۷ء

فارسی ادب:

۱۔ 'ادبیات فارسی میں ہندوؤں کا حصہ'، دہلی، انجمن ترقی اردو (ہند)، طبع اول: ۱۹۴۲ء
لاہور، مجلس ترقی ادب، طبع دوم: ۱۹۶۷ء

۲۔ 'فارسی زبان و ادب'، مجموعہ مقالات، لاہور، مجلس ترقی ادب، طبع اول: ۱۹۷۷ء

ترجمہ:

۱۔ 'تعلیم کے مقاصد' (از الفریڈ نارتھ وائٹ ہیڈ)، لاہور، آئینہ ادب، ۱۹۵۹ء
(یہ Aims of education کا ترجمہ ہے)

متفرق

۱۔ 'درخت اور دریچے' ہلکے پھلکے فکر انگیز مضامین'، لاہور، دارالادب، ۱۹۶۷ء

۲۔ 'تعلیمی خطبات اور دوسرے مضامین'، لاہور، مجلس ارادت مندان سیّد، طبع اول: ۱۹۶۶ء

فہرست سازی مخطوطات / مطبوعات:

۱۔ 'اردو میں علمی اور سائنسی کتابوں کی فہرست (جو بسلسلہ نمائش علمی یونیورسٹی ہال لاہور میں رکھی گئی تھیں)'، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی۔ ۱۹۷۰ء

(اس فہرست کو ڈاکٹر سید عبداللہ نے مرتب کیا۔ یہ نمائش پاکستان سائنٹفک سوسائٹی کی سالانہ کانفرنس ۱۹۶۶ء کے سلسلے میں ہوئی تھی)

A Descriptive Catalogue of the Persian, Urdu and Arabic Manuscripts in the Punjab University Library, Lahore, University of the Punjab, 1942-1948 (V.1, Fasc.I History Fasc.II Persian Poetry).

قومی زبان

۱۔ اعلیٰ تعلیم میں اردو کی حیثیت، ترجمہ از ڈاکٹر محمد اسلم قریشی، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، طبع اول: ۱۹۸۴ء

۲۔ اردو ذریعۂ تعلیم اور نفاذ اردو، (پمفلٹ)، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، طبع اول: ۱۹۸۶ء

۳۔ دفتری زبان اور نصاب تعلیم، (پمفلٹ)، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، طبع اول: ۱۹۸۵ء

۴۔ وضع و استناد اصطلاحات، (پمفلٹ)، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، طبع اول: ۱۹۸۴ء

۵۔ خطبۂ استقبال (جو مغربی پاکستان اردو اکیڈمی کے سالانہ تقسیم انعامات منعقدہ ۱۰ مئی ۱۹۶۹ء کو پڑھا گیا) پمفلٹ لاہور، جدید اردو ٹائپ پریس، طبع اول: ۱۹۶۹ء

ترتیب و تہذیب:

۱۔ ارمغان علمی بخدمت پروفیسر ڈاکٹر محمد شفیع، مرتبہ سید عبداللہ، لاہور، مجلس ارمغان علمی، طبع اول: ۱۹۵۵ء

(پیش لفظ از ڈاکٹر ایس۔ اے۔ رحمان)

۲۔ "تذکرہ مردم دیدہ" (از عبدالحکیم حاکم لاہوری)، تصحیح و ترتیب از سید عبداللہ، لاہور، پنجابی ادبی اکیڈمی، طبع اول: ۱۹۶۱ء

(یہ فارسی میں ہے)

۳۔ "مثنوی نل دمن"، (از احمد سراوی)، کراچی، انجمن ترقی اردو، طبع اوّل: ۱۹۷۸ء

۴۔ "نوادر الالفاظ مع غرائب اللغات" (از عبدالواسع ہانسوی)، تصحیح تحشیہ و مقدمہ از سید عبداللہ، کراچی، انجمن ترقی اردو، طبع اول: ۱۹۵۱ء

غیر مطبوعہ مسودات:

۱۔ "التنبیہات" مصنفہ ابوالقاسم البصری (عربی) (تدوین) (اس کتاب کا ایک حصہ ڈاکٹر مولوی محمد شفیع کی رہنمائی میں ایڈٹ کیا)

۲۔ "عزیز و محترم (بزرگوں، دوستوں اور عزیزوں کے متعلق شخصی تاثرات)"
(ان کی تعداد ۵۰ ہے)

۳۔ "تعلیم کے نئے زاویے" (۹ مقالات کا مجموعہ ہے)

۴۔ "فکریات دینی و تہذیبی بشمول سیرت" (۱۸ مقالات)

۵۔ "فکریات و نظریات (فکری و تہذیبی مسائل)" (۴۳ مقالات پر مشتمل ہے)

۶۔ "مطالعہ اقبال۔ نئی پیش رفت" (اس میں ۶ مضامین شامل ہیں)

۷۔ "ادب و فن۔ نئی بحث نئی نظر" (اس میں ۴۳ مقالات شامل ہیں)

۸۔ "جدیدیت کے چند رخ (فکر مغرب کے حوالے سے)"
(۱۵ مقالات پر مشتمل ہے)

۹۔ "پاکستانیات (فکری اور تہذیبی منظر)" (۱۰ مقالات)

۱۰۔ "اقبالیات۔ تازہ تر (نقد و نظر)" (۱۳ مقالات پر مشتمل ہے)

۱۱۔ "اسلام اور سوشلزم"

(اس میں وہ مقالات شامل ہیں جو 'نوائے وقت' میں عارف عرفان اور 'چٹان' میں احمد کبیر کے نام سے لکھے گئے)

۱۲۔ تبصرے، دیباچے، شذرے،

(ان کی تعداد ۵۸ ہے)

۱۳۔ شخصی، خود نوشت اور انٹرویو،

(مقالات کی تعداد ۲۲ ہے)

مقالات

اقبالیات،

۱۔ "علامہ اقبال کی خدمت میں حاضری کے چند موقعے"، 'ادبی دنیا'، لاہور، فروری ۱۹۳۰ء
ایضاً ۔ مشمولہ 'آئینۂ اقبال'، از محمد عبداللہ قریشی،
لاہور، آئینہ ادب، ۱۹۶۷ء
ایضاً ، ادبی دنیا، لاہور، دور ششم ، اقبال نمبر
۲۔ "اقبال کے محبوب فارسی شاعر"، 'اردو'، دہلی جولائی ۱۹۴۶ء
۳۔ "اقبال کی فطرت نگاری"، 'اردو'، کراچی ۔ جولائی ۔ اگست ۱۹۵۱ء
"اقبال کی فطرت نگاری"، ایضاً ، اگست ۔ ستمبر ۱۹۵۱ء
۴۔ "اقبال شعرائے فارسی کی صف میں"، 'اقبال'، لاہور، اپریل ۱۹۵۴ء
ایضاً ، مشمولہ: 'مطالعۂ اقبال'، از گوہر نوشاہی (مرتب)،
لاہور، بزم اقبال، ۱۹۷۱ء
۵۔ "گلشن راز جدید ۔ خطبات کے آئینے میں"،
'اقبال'، لاہور، اپریل ۔ جولائی ۱۹۷۷ء
(اقبال نمبر)
۶۔ "اقبال کا مدرسۂ تعلیم"، 'اقبال ریویو'، کراچی جولائی ۱۹۶۰ء
۷۔ "اقبال ایک ادبی فن کار"، ایضاً ، جنوری ۱۹۶۲ء
۸۔ "کیا اقبال جدیدیت کے پیشرو تھے"، ایضاً ، نومبر ۔ دسمبر ۱۹۷۴ء
۹۔ "اقبال اور وجودیت"، اورینٹل کالج میگزین، لاہور ۱۹۷۷ء
(جشن اقبال نمبر)

۱۰۔ "اقبال اور ابن خلدون"، ایضاً جلد ۸ ۵ (۱۹۸۲ء)

۱۱۔ "اقبال و تصوف"، ایضاً، ۱۹۸۴ء

۱۲۔ "اقبال فہمی کے بنیادی اصول"، تعلیمات، لاہور، مارچ ۱۹۷۸ء

۱۳۔ "اقبال اور ابوالکلام کے ذہنی فاصلے"، چٹان لاہور،

(اقبال نمبر)، ۲۴ اپریل ۱۹۶۶ء

۱۴۔ "کلام اقبال کا منسوخ حصہ"، ایضاً، ۲۴ اپریل ۱۹۶۷ء

۱۵۔ "کیا اقبال اشتراکی تھے"، ایضاً، ۲۱ تا ۲۷ اپریل ۱۹۶۹ء

ایضاً، ۱۹ اپریل ۱۹۷۶ء

ایضاً، ۲۶ اپریل ۱۹۷۶ء

ایضاً، ۱۰ مئی ۱۹۷۶ء

۱۶۔ "اقبال اور ملا"، ایضاً، ۱۱ مئی ۱۹۶۹ء

۱۷۔ "اقبال کی اردو نثر"، ایضاً، ۲۱ اپریل ۱۹۷۰ء

" ۸ مقالے بسلسلہ سالِ اقبال" چٹان، لاہور، نومبر ۱۹۷۴ء تا اکتوبر ۱۹۷۵ء

ان مقالات کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

۱۸۔ "مکمل اور حقیقی اقبال کی تلاش"، ایضاً، ۱۹ تا ۲۵ نومبر ۱۹۷۴ء

۱۹۔ "فکر اقبال کا مرکزی نکتہ، بازیافت"، ایضاً، ۲۶ نومبر تا ۲ دسمبر ۱۹۷۴ء

۲۰۔ "ملی وجود کے تین دشمن۔ مغربیت، امتزاجیت اور مقامیت"، ایضاً،

۳ تا ۹ دسمبر ۱۹۷۴ء

۲۱۔ "کلام اقبال میں افرنگ کی حیثیت"، ایضاً، ۱۰ تا ۱۶ دسمبر ۱۹۷۴ء

۲۲۔ "غلبۂ افرنگ کے تین محاذ: ۱۔ فرنگی سیاست، ۲۔ فرنگی معاشرت

۳۔ فرنگی فکر و حکمت"، ایضاً، ۱۷ تا ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ء

۲۳۔ "فرنگی سیاست کے معنی ؛ صلیبی انتقامی ردِعمل کی تنظیم" ایضاً، ۲۴ تا ۳۰ دسمبر ۱۹۷۴ء

۲۴۔ "فرنگ کے سیاسی نظریے"، ایضاً، ۳۱ دسمبر ۱۹۷۴ تا ۶ جنوری ۱۹۷۵ء

۲۵۔ "فرنگی معاشرت۔ اقوام مشرق کی موت"، ایضاً، ۷ تا ۱۳ جنوری ۱۹۷۵ء

۲۶۔ "فرنگ کا تیسرا محاذ۔ فکر و حکمت"، ایضاً ۱۴ تا ۲۰ جنوری ۱۹۷۵ء

۲۷۔ "کلامِ اقبال کا مصور۔ عبدالرحمٰن چغتائی" ایضاً ۲۸ جنوری تا ۳ فروری ۱۹۷۵ء

۲۸۔ "حکمت افرنگ، بینائے کور و مست تماشائے رنگ و بو"، ایضاً

۴ تا ۱۰ فروری ۱۹۷۵ء

۲۹۔ "فرنگ دل کی خرابی، خرد کی معموری" ایضاً، ۲۴ فروری ۱۹۷۵ء

۳۰۔ "ذکر و فکر اقبال کو عام کیجیے"، ایضاً، ۳ مارچ ۱۹۷۵ء

۳۱۔ "فرنگ کی ایک اور محرومی، غلط سیاسی فلسفہ"، ایضاً، ۱۰ مارچ ۱۹۷۵ء

۳۲۔ "مغرب کے سیاسی فکر پر اقبال کی تنقید"، ایضاً، ۱۷ مارچ ۱۹۷۵ء

ایضاً، ۲۴ مارچ ۱۹۷۵ء

۳۳۔ "پنجاب یونیورسٹی علامہ اقبالؒ کے چند عقیدت مند"، ایضاً، ۳۱ مارچ ۱۹۷۵ء

۳۴۔ "اقبال پر ایک کتاب"، ایضاً، ۷ اپریل ۱۹۷۵ء

۳۵۔ "کلامِ اقبال بہ ترنم"، ایضاً، ۱۴ اپریل ۱۹۷۵ء

۳۶۔ "چند مشورے قومی اقبال کمیٹی کی مجلس عاملہ کی خدمت میں" ایضاً، ۲۱ اپریل ۱۹۷۵ء

ایضاً، ۲۸ اپریل ۱۹۷۵ء

۳۷۔ "نظریۂ خودی کی سہل ترین تشریح"، ایضاً، ۵ مئی ۱۹۷۵ء

(۲) ایضاً، ۱۲ مئی ۱۹۷۵ء

(۳) ایضاً، ۱۹ مئی ۱۹۷۵ء

۳۸۔ "تصورِ خودی کی سہل ترین تشریح، خودی کا سلسلۂ عمل"، ایضاً، ۲۶ مئی ۱۹۷۵ء

۳۹۔ "دو دن شہرِ اقبال میں"، ایضاً، ۲ جون ۱۹۷۵ء

۴۰۔ "خودی کا سلسلۂ عمل، پیکار اور ابلیس"، ایضاً، ۹ جون ۱۹۷۵ء

۴۱۔ "خودی کا استحکام۔ تعلیم و تربیت"، ایضاً ۱۶ جون ۱۹۷۵ء

۴۲۔ "خودی کے استحکام میں عقل کا مقام"، ایضاً ۲۳ جون ۱۹۷۵ء

۴۳۔ "رموزِ بے خودی یا اجتماعی خودی"، ایضاً، ۳۰ جون ۱۹۷۵ء

۴۴۔ "ملت اسلام میں تمدن کی بنیادیں"، ایضاً، ۷ جولائی ۱۹۷۵ء

۴۵۔ "خودی کا مصنف"، ایضاً، ۱۴ جولائی ۱۹۷۵ء

۴۶۔ "اقبال کی خودی۔ صوفیوں کی بے خودی"، ایضاً، ۲۱ جولائی ۱۹۷۵ء

۴۷۔ "نقوش اقبال، ایک نیا نقطۂ نظر"، ایضاً، ۴ اگست ۱۹۷۵ء

۴۸۔ "فلسفہ زدہ سید زادہ اور اقبال"، ایضاً، ۱۱ اگست ۱۹۷۵ء

۴۹۔ "اسرار معراج اقبال کی نظر میں"، ایضاً، ۱۸ اگست ۱۹۷۵ء

۵۰۔ "عجم و عجمیت اقبال کی نظر میں"، ایضاً ۲۵ اگست ۱۹۷۵ء

(۲) ایضاً، یکم ستمبر ۱۹۷۵ء

(۳) ایضاً، ۸ ستمبر ۱۹۷۵ء

۵۱۔ "اقبال درراہ مولوی"، ایضاً، ۱۵ ستمبر ۱۹۷۵ء

۵۲۔ "اقبال و تصوف"، ایضاً، ۲۳ ستمبر ۱۹۷۵ء

۵۳۔ "علامہ اقبال اور تصوف"، ایضاً، ۲۹ ستمبر ۱۹۷۵ء

۵۴۔ "اقبالؒ کے معاشی تصورات" (۱) ایضاً، ۶ اکتوبر ۱۹۷۵ء

(۲) ایضاً، ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۵ء

۵۵۔ "کیا اقبال خوشہ چین تھے؟ اقبال جامع حکما میں سے تھے"، ایضاً، ۵ جون ۱۹۷۲ء

۵۶۔ "اقبال کی ایک ترکیب"، ایضاً، ۶ مئی ۱۹۷۵ء

۵۷۔ "اقبالیات کے چند مسائل"، 'خیابان' پشاور (اقبال نمبر)، ایضاً جون ۱۹۶۲ء

۵۸۔ "ہماری درسیات میں اقبال کی نمائندگی"، 'سیارہ' لاہور، (اقبال نمبر)، مئی ۱۹۶۳ء

۵۹۔ "اقبال اور حافظ کے ذہنی فاصلے"، 'صحیفہ' لاہور، ستمبر ۱۹۵۷ء

۶۰۔ "اقبال اور دلنتے کے ذہنی فاصلے"، ایضاً، لاہور، جنوری/فروری ۱۹۷۶ء

۶۱۔ "اقبال کے غیر مسلم مداح اور نقاد"، 'صحیفہ' لاہور (اقبال نمبر) جولائی/اکتوبر ۱۹۷۷ء

۶۲۔ "اقبال کے نظریۂ علم کے چند پہلو"، ایضاً، جنوری ۱۹۷۴ء

(یہ مقالہ بتقریب جشن یک صد سالہ اقبال' منعقدہ ۱۳ جنوری ۷۴ء ۱۹۷۴ء
میں پڑھا گیا)

۶۳:- اقبال کا تصور پیکار"، "خیابان" سرگودھا (اقبال نمبر)، ۱۹۷۳ء

۶۴:- اقبال کے تضادات"، "قندیل" لاہور، ۱۸ اپریل ۱۹۶۵ء

۶۵:- اقبال کے فوراً بعد"، قومی زبان، کراچی اپریل ۱۹۶۷ء

۶۶:- اقبال کے فوراً بعد [ادب میں ان کی مخالف اثرات]"۔
مشمولہ: مقالات یوم اقبال' (۱۹۶۶ء)
لاہور۔ مغربی پاکستان رائٹرز گلڈ، ۱۹۶۶ء

۶۷:- اقبال اور معراج النبیؐ"، "فکر و نظر" اسلام آباد جلد ۱۳

۶۸:- اقبال کی زبان"، "ماہ نو" کراچی اپریل ۱۹۵۴ء
ایضاً (اقبال نمبر) اپریل ۱۹۷۰ء

۶۹:- مطالعہ رومی کی تاریخ میں اقبال کا مقام" ایضاً اپریل ۱۹۵۵ء
ایضاً اپریل ۱۹۷۰ء
'ماہ نو' لاہور، ستمبر ۱۹۷۷ء

۷۰:- اقبال اور صوفی۔ خودی سے بےخودی تک"، ماہ نو' کراچی اپریل ۱۹۵۶ء
ایضاً، اپریل ۱۹۷۰ء

۷۱:- اقبال کا ایک مداح - نظیری"، ایضاً، جون ۱۹۵۷ء
'ماہ نو' لاہور، ستمبر ۱۹۷۷ء

۷۲:- کلام اقبال کی دقتیں اور ان کی تشریح کی ضرورت"۔
'معارف' اعظم گڑھ، مارچ ۱۹۴۴ء
ایضاً، اپریل ۱۹۴۴ء
'پیغام حق' لاہور، جنوری۔مارچ ۱۹۴۶ء

۷۳:- نوجوان اور مطالعۂ اقبال"، 'مفکر' سیالکوٹ (اقبال نمبر)، ۱۹۷۵ء

۷۴۔ "اقبال اور ابن عربی" 'نقوش' لاہور (اقبال نمبر) ستمبر ۱۹۷۷ء

۷۵۔ "علاقائیت اقبال کی نظر میں" مطبوعہ : روزنامہ نوائے وقت'

لاہور ۔ ۲۱ر اپریل ۱۹۷۰ء

۷۶۔ "اقبال اور سیاسیات"، 'ہمایوں' لاہور مئی ۱۹۳۲ء

۔ معارف اعظم گڑھ ۔ مارچ ۱۹۴۶ء

۔ ایضاً ۔ اپریل ۱۹۴۶ء

۷۷۔ "اقبال اور سیاسیات" مشمولہ : 'اقبال معاصرین کی نظر میں'،

از پروفیسر سید وقار عظیم (مرتب)، لاہور، مجلس ترقی ادب، ۱۹۷۳ء

۷۸۔ "اقبال دیدہ و شنیدہ"، مشمولہ : 'یاد اقبال'،

از ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار، لاہور، سنگِ میل پبلی کیشنز ۔ ۱۹۷۷ء

۷۹۔ "اقبال اور رومی"، مشمولہ : 'حکمت اقبال'

از غلام دستگیر رشید (مرتب)، حیدر آباد دکن، نفیس اکیڈمی، ۱۹۴۵ء

۸۰۔ "اقبال کا ادبی فن"، مشمولہ : 'اقبال بحیثیت شاعر'،

از رفیع الدین ہاشمی (مرتب)، لاہور مجلس ادب ترقی ، ۱۹۷۷ء

۸۱۔ "ابوریحان البیرونی کا تصور حرکت و تاریخ اقبال کی نظر میں"،

مشمولہ : مقالاتِ اقبال دوسری بین الاقوامی کانگرس منعقدہ ۹ تا ۱۱ نومبر ۱۹۸۳ء لاہور

جامعہ پنجاب (س ۔ ن)

تنقید / تحقیق :

۱۔ "کیا غزل ایک نیم وحشی صنف ادب ہے"، 'ادب لطیف' لاہور، فروری ۱۹۴۲ء

۲۔ "درد کی شاعری کا فلسفیانہ لب و لہجہ"، ایضاً سالنامہ ۱۹۵۰ء

۳۔ "غالب کی غزل"، ایضاً، سالنامہ ۱۹۵۱ء

۴۔ "میر و غالب کی ہم طرح غزلیں"، ایضاً ۔ مارچ ۱۹۵۲ء

۵۔ "میر کی مثنوی نگاری"۔ ایضاً، اپریل۔مئی ۱۹۵۲ء

۶۔ "سرسید کے افکار و تصورات"، ایضاً، سالنامہ ۱۹۵۳ء

۷۔ "شاعری۔جنون یا عمد؟"۔ ایضاً، مارچ ۱۹۵۵ء

۸۔ "انگریزی کے بیس سال اور"، ایضاً، مارچ ۱۹۵۶ء

۹۔ "میر تقی میر اور نقاش کا فن"، ایضاً، اپریل ۱۹۵۶ء

۱۰۔ "میر کا ایک نقاد۔محمد حسین آزاد"، ایضاً جون ۱۹۵۷ء

۱۱۔ "غزل کی ہیئت کا سوال"، ایضاً۔ سالنامہ ۱۹۵۷ء

۱۲۔ "تنقید (۱۹۵۷ء میں)"، ایضاً، فروری ۱۹۵۸ء

۱۳۔ "حقی کی غزل۔ ایک نیا ذائقہ"، ایضاً، نومبر۔دسمبر ۱۹۵۸ء

۱۴۔ "شاعری۔خرافات سے سائنس تک"، ایضاً، سالنامہ ۱۹۵۹ء

۱۵۔ "اردو کی ادبی صلاحیتیں"۔ ایضاً، فروری ۱۹۶۰ء

۱۶۔ "میں اور غالب"، ایضاً، سالنامہ ۱۹۶۰ء

۱۷۔ "خیالات اکبر پر ایک تحریر"، ایضاً، فروری ۱۹۶۱ء

۱۸۔ "ایک نظم گو" (مجید امجد کی شاعری)، ایضاً، سالنامہ ۱۹۶۱ء

۱۹۔ "افکار و مسائل"، ایضاً، فروری، مارچ ۱۹۶۲ء

۲۰۔ "رومانیت"، ایضاً، جوبلی نمبر ۱۹۶۳ء

۲۱۔ "میر کا احساس شہرت"۔ ایضاً، سالنامہ ۱۹۶۳ء

۲۲۔ "مومن خان؛ غزل سے مسجد تک"۔ ایضاً، سالنامہ ۱۹۶۴ء

۲۳۔ "میکدے سے میں میر"۔ ایضاً، سالنامہ ۱۹۶۶ء

۲۴۔ "اردو کا ایک جرمن شاعر فرانسو"، اورینٹل کالج میگزین، لاہور، مئی ۱۹۶۴ء

——— "ادبی دنیا" لاہور، اگست ۱۹۴۴ء

۲۵۔ "غالب کی اردو نثر"، ادبی دنیا، لاہور، جون ۱۹۵۰ء

۲۶۔ "گلزار نسیم"، ایضاً جون ۱۹۵۱ء

۲۷۔ "عذرِ اکبر"، ایضاً، دورِ پنجم، شمارہ اول

۲۸۔ "غالب کی اردو نثر"، ایضاً، جون ۱۹۸۵ء

۲۹۔ "شہر آشوب۔ اردو کی سیاسی اور قومی شاعری کا ایک رُخ"،

(۱) اردو دہلی جولائی ۱۹۴۵ء

(۲) ضمیمہ اورینٹل کالج میگزین، لاہور، نومبر ۱۹۴۵ء

۳۰۔ "میر تقی میر کا رنگِ طبیعت"، اُردو کراچی، جولائی ۱۹۴۹ء

۳۱۔ "میر کا انداز"، ایضاً، اکتوبر ۱۹۴۹ء

۳۲۔ (مقدمہ) نوادر الالفاظ (از خان آرزو)،

مطبوعہ: اردو I، کراچی جنوری ۱۹۵۱ء

۳۳۔ "شبلی کا اسلوب بیان"، ایضاً، اپریل ۱۹۵۱ء

۳۴۔ "حالی کا تصورِ اسلوب"، ایضاً ۱۹۵۲ء، (حالی نمبر)

۳۵۔ "حالی کا اسلوب بیان"، ایضاً جنوری ۱۹۵۴ء

۳۶۔ "مولوی عبدالحق کا اسلوب تحریر"، ایضاً ۱۹۶۲ء

(بابائے اردو نمبر)

۳۷۔ "نوادر المکاتیب"، "اردو نامہ"، کراچی شمارہ: ۴۴ - ۴۵ مارچ ۱۹۷۳ء

۳۸۔ "ادب یا دکھوں کی تجارت"، استقلال، لاہور، ۱۹۵۸ء

۳۹۔ "حفیظ کی شاعری ۔ نالہ پابندنے"، "افکار"، کراچی

اگست ۔ اکتوبر ۱۹۶۳ء (حفیظ نمبر)

۴۰۔ "غالب شناسی، ایک کلچر، ایک اسلوب حیات"، ایضاً، مارچ ۱۹۶۶ء (غالب نمبر)

۴۱۔ "اردو ادب ۔ چند اصولی باتیں"، "اوراق"، لاہور فروری ۱۹۸۰ء

۴۲۔ "عصری ادب میں یاس اور جھنجھلاہٹ کیوں؟"، ایضاً، نومبر دسمبر ۱۹۷۴ء

۴۳۔ "تنقید کا دورِ قدیم"، ایضاً اپریل ۱۹۶۶ء

۴۴۔ "مولانا حالی کی کتب سوانح"، اورینٹل کالج میگزین، لاہور، نومبر ۱۹۳۷ء

ایضاً ، فروری ۱۹۳۸ء

۴۵۔ "انیسویں صدی کا ایک مصنف اور مفکر" (سرسید)، ایضاً ، فروری ۱۹۳۷ء

———————— ایضاً ، اگست ۱۹۳۷ء

۴۶۔ "شبلی فکرِ جدید سے کیونکر روشناس ہوئے"، ایضاً ، مئی ۱۹۳۸ء

۴۷۔ "نذیر احمد کے قصے"، ایضاً ، اگست ۱۹۳۸ء

۴۸۔ "سرسید کے ہم خیال علماء کے دینی نظریے"، ایضاً ، نومبر ۱۹۳۸ء

۴۹۔ "سرسید کے زیر اثر ادبی تنقید کی ابتداء"، ایضاً ، فروری ۱۹۳۹ء

۵۰۔ "عہد اسلامی کے پرانے آثار" ایضاً ، مئی ۱۹۴۰ء

۵۱۔ "دنیائے اردو جنگ عظیم کے بعد"، ایضاً ، فروری ۱۹۴۱ء

———————— ایضاً ، مئی ۱۹۴۱ء

۵۲۔ "مغرب کا اثر اردو ادب پر"، (عبدالقادر) ایضاً ، فروری ۱۹۴۳ء

۵۳۔ "ابوالقاسم البصری کی کتاب التنبیہات"، ایضاً ، اگست ۱۹۴۳ء

۵۴۔ "اردو کی تعمیر میں خان آرزو کا حصہ"، ایضاً ، نومبر ۱۹۴۳ء

۵۵۔ "قدیم عربی تصانیف میں ہندوستانی الفاظ"، ایضاً ، مئی ۱۹۴۳ء

۵۶۔ "مسلمان اور سنسکرت"، ایضاً ، فروری ۱۹۴۶ء

ایضاً ، مئی ۱۹۴۶ء

۵۷۔ "ہمارے پرانے شاعروں کی علمی استعداد"، ایضاً ، اگست ۱۹۴۷ء

۵۸۔ "تخلص، ہماری شاعری کی ایک قدیم اور دلچسپ روایت"، ایضاً ، مئی ۱۹۴۷ء

۵۹۔ "رسمِ تخلص کے دستور اور قاعدے"، ضمیمہ اورینٹل
کالج میگزین، لاہور مئی ۱۹۴۷ء

۶۰۔ "پنجاب کا ایک اور ریختہ گو پیر قلندر شاہ"،
اورینٹل کالج میگزین، لاہور ، اگست ۱۹۴۷ء

۶۱۔ "صنائع و بدائع کی تقسیم جمالیاتی نقطہ نظر سے"، ایضاً ، مئی ۱۹۴۹ء

۶۲- میر محسن کی محاکات الشعراء میں زبان اردو کے متعلق مفید باتیں، ایضاً، نومبر ۱۹۵۰ء

۶۳- اردو مثنوی کا دکنی دور، ایضاً نومبر ۱۹۵۲ء
فروری ۱۹۵۳ء

۶۴- عجائب القصص شاہ عالم (آفتاب)، ایضاً فروری ۱۹۶۵ء

۶۵- ڈاکٹر عبدالخالق کا اسلوب تحریر، برگ گل، کراچی ۱۹۶۰ء

۶۶- شبلی کے کام کی مجموعی قدر و قیمت، البصیر، اسلامیہ کالج چنیوٹ، ۱۹۵۸ء

۶۷- خیال اور تخیل، تخلیق، کراچی، اگست ۱۹۵۶ء

ایضاً، قومی زبان، کراچی، ۱۶ جولائی ۱۹۵۸ء

۶۸- قلم کے چراغ: (۱) ادب شناسی کی منزلیں چٹان لاہور، ۲۰ ستمبر ۱۹۷۱ء

۶۹- ایضاً، شاعری کیا ہے، ایضاً، ۴ اکتوبر ۱۹۷۱ء

۷۰- ایضاً، مطالعہ ادب کا ایک طریقہ یہ بھی ہے، ایضاً ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۱ء

۷۱- ایضاً، ہم آہنگ، اے نالہ میں کس پردے میں آہنگ نکالوں،

ایضاً، ۱۸ اکتوبر ۱۹۷۱ء

۷۲- ایضاً: ادب کے عناصر، معنی اور صورت، ایضاً ۸ نومبر ۱۹۷۱ء

۷۳- ایضاً: کیا ادب کو ادیب سے جدا کیا جا سکتا ہے، ایضاً ۲۹ نومبر ۱۹۷۱ء

۷۴- ایضاً: آواز یا دور شعلہ آواز، ایضاً یکم نومبر ۱۹۷۱ء

۷۵- ایضاً: گر بہ معنی نہ رسی جلوۂ صورت چہ کم است، ایضاً ۲۲ نومبر ۱۹۷۱ء

۷۶- جرمن شاعری پر اسلامی اثرات، گوئٹے خالص مشرق

میں پناہ لینے کے لیے مضطرب تھے، ایضاً ۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء

۷۷- شاہ اسمٰعیل شہید کا اردو کلام، ایضاً ۱۳ مئی ۱۹۷۴ء

۷۸- ہمارے ادب میں کرب کا مسئلہ، ایضاً ۱۶ جولائی ۱۹۷۹ء

۷۹- سرسید کا نیچرل طرز بیان، خاور، ڈھاکہ، جون ۱۹۵۲ء

۸۰- قصیدہ ایک فن، ایک اسلوب تحریر، سات رنگ، کراچی

۸۱۔ "ادبی مسائل"، ساقی، کراچی، ستمبر ۱۹۶۵ء

۸۲۔ "تنقید کیا ہے؟" "سر سیدین"، راولپنڈی، جنوری ۱۹۸۲ء

۸۳۔ "میں اور میر"، "سویرا" لاہور، شمارہ ۲۳

۸۴۔ "غزل، غزلیت اور تغزل"، "صحیفہ" لاہور، جون ۱۹۵۸ء

۸۵۔ "میر اور ذہن جدید"، ایضاً ۱۹۶۰ء (شمارہ ۱۳)

۸۶۔ "میر کی اہمیت ہمارے زمانے میں"، ایضاً، اگست ۱۹۶۰ء

۸۷۔ "اردو ادب کا مزاج"، ایضاً جنوری ۱۹۶۸ء

۸۸۔ "غالب کی نثر"، عالمگیر، مارچ ۱۹۴۹ء

۸۹۔ "تہذیب الاخلاق کی اہمیت"، "العلم" کراچی، اپریل تا جون ۱۹۷۲ء

۹۰۔ "سرسید کا اثر اردو ادبیات پر"، علی گڑھ میگزین، سرسید نمبر، ۱۹۵۵ء

۹۱۔ "میر کے کلام میں فکر و نظر کا عنصر"، ایضاً، ۱۹۵۷ء

۹۲۔ "حالی کی نثر نگاری"، فروغ اردو، لکھنؤ حالی نمبر ۱۹۵۹ء

۹۳۔ "اردو شاعری پر ایک اور نظر"، "فنون" لاہور، فروری۔ مارچ ۱۹۶۶ء

۹۴۔ "تعصب سے نیکی تک"، ایضاً، اپریل۔ مئی ۱۹۷۴ء

۹۵۔ "حضرت بھٹائی کے ذہن و ذوق کا سرسری مطالعہ" ایضاً جون، جولائی ۱۹۶۹ء

۹۶۔ "اردو مثنویات میں قصہ پن"، "قند" افسانہ نمبر، ۱۹۵۹ء

۹۷۔ "شاعر کا مجلسی مقام"، قومی زبان، کراچی، مئی ۱۹۵۸ء

۹۸۔ "نذیر احمد" ایضاً، ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۸ء

(دوسری قسط) ایضاً، یکم نومبر ۱۹۵۸ء

۹۹۔ "غالب کی غزل"، ایضاً۔ ۱۶ نومبر ۱۹۵۸ء

۱۰۰۔ "غالب۔ شاعر دو زبان"، ایضاً، فروری ۱۹۶۲ء

۱۰۱۔ "ہماری تعلیم میں سائنس اور سائنسیت"، "لیل و نہار" لاہور، فروری ۱۹۶۱ء

۱۰۲۔ "اردو کی مزید ترقی کے امکانات"، ماہِ نو، کراچی جون ۱۹۵۳ء (مذاکرہ)

شرکا ء : ڈاکٹر سید عبداللہ، ڈاکٹر عبادت بریلوی،

۱۰۳۔ "اردو کی مزید ترقی کے امکانات"، ایضاً، جولائی ۱۹۵۳ء

۱۰۴۔ "اردو سوانح نگاری سرسید کے زمانے میں" ایضاً، اگست ۱۹۵۳ء

۱۰۵۔ "دیوان غالب کا ایک نادر قلمی نسخہ" ایضاً، جولائی ۱۹۵۴ء

۱۰۶۔ "غالب کا حاسۂ انتقاد"، ایضاً، ستمبر ۱۹۵۴ء

__________ ایضاً، جنوری۔فروری ۱۹۶۹ء

__________ 'ماہِ نو' لاہور، ستمبر ۱۹۷۷ء

۱۰۷۔ "تقلید میر۔ یا شارع عام"، ایضاً، دسمبر ۱۹۵۴ء

۱۰۸۔ "میرا در نیرنگ عناصر"، ایضاً، مئی ۱۹۵۵ء

۱۰۹۔ "اردو شاعری گذشتہ سال میں"، ایضاً، اگست ۱۹۵۶ء

۱۱۰۔ "غالب کی تصویر آفرینی"، ایضاً، مارچ ۱۹۶۳ء

۱۱۱۔ "غالب کی سوانح نگاری"، ایضاً، مئی ۱۹۶۴ء

۱۱۲۔ "غالب۔ پیشرو اقبال"، ایضاً، جنوری۔فروری ۱۹۶۹ء

۱۱۳۔ "میر تقی میر" 'ماہ نو'، لاہور، نومبر ۱۹۷۸ء

۱۱۴۔ "ہمارا قومی ادب"، ایضاً، جنوری ۱۹۷۹ء

۱۱۵۔ "ادبیات اردو پر سرسید کا اثر" 'ثقافت' لاہور، جولائی ۱۹۵۷ء

۱۱۶۔ "مرحوم ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کا حکیمانہ ادب" ایضاً مارچ ۱۹۶۰ء

۱۱۷۔ "تازہ گوئی۔ ایک ادبی تحریک" المعارف، لاہور، جولائی ۱۹۶۸ء

۱۱۸۔ "تاریخ لاہور پر مزید دھندلی سی روشنی" مجلہ تحقیق، لاہور، ستمبر ۱۹۷۹ء

۱۱۹۔ "ادب کا قدیم تصور" مشرب، جولائی ۱۹۵۳ء

۱۲۰۔ "نذیر احمد کی انفرادیت" 'نقوش' لاہور، شمارہ ۵۵-۵۶

۱۲۱۔ "اردو خطوط نگاری" ایضاً، شمارہ ۶۵-۶۶

۱۲۲۔ "حالی کی قطعہ نگاری" ایضاً ۱۹۵۸ء

۱۲۳:۔ مسلمانوں کے ادب میں مزاح کے تنوعات۔ الیفاً شمارہ ۷۷-۷۸

۱۲۴:۔ میر کا رنگ طبیعت ۔ الیفاً شمارہ ۱۲۶ (میر تقی میر نمبر ۲)

۱۲۵:۔ ریاضی کی عربی روایت الوداع "نوائے وقت" لاہور ۱۴ اگست ۱۹۶۲ء

۱۲۶:۔ ناسخ کی منسوخ شاعری "نئی تحریریں، لاہور ۱۹۵۷ء

۱۲۷:۔ کاغذی پیراہن "نئی قدریں، حیدرآباد سندھ ۱۹۵۷ء

۱۲۸:۔ داغ و میر کی نزاع ۔ الیفاً ۱۹۵۸ء

۱۲۹:۔ تخلیقی عمل اور ذوق سلیم " ہم قلم، کراچی ۱۹۵۹ء

۱۳۰:۔ تحقیق و تنقید کے مقام اتصال ۔ الیفاً مئی ۱۹۶۱ء

۱۳۱:۔ پرانی سوسائٹی میں شاعری کا مجلسی مقام، ہمایوں، لاہور، جنوری ۱۹۴۷ء

۱۳۲:۔ شعرائے اردو کے جلسے " الیفاً دسمبر ۱۹۴۷ء

۱۳۳:۔ ادب، اخلاق اور آزادی " الیفاً مارچ ۱۹۵۶ء

۱۳۴:۔ گذشتہ دس سال کا اردو ادب " الیفاً، سالنامہ، ۱۹۵۸ء

تاریخ ادبیات مسلمانان پاک و ہند، مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی،

لاہور میں درج ذیل مضامین لکھے :۔

۱۳۵:۔ دین، تصوف، اخلاق "تاریخ ادبیات مسلمانانِ پاک و ہند،

جلد ۵، فارسی ادب (سوم)

مطبوعہ: ۱۹۷۲ء، ص: ۲۶۳-۳۱۷

۱۳۶:۔ لغات، زباندانی و زبان آموزی وغیرہ "

الیفاً، جلد ۵، فارسی ادب (سوم) "

مطبوعہ: ۱۹۷۲ء، ص: ۳۸۲-۴۰۱

۱۳۷:۔ لغات، زبان آموزی و زباندانی وغیرہ "،

الیفاً، جلد ۵، فارسی ادب (سوم) "حصہ دوم،

مطبوعہ: ۱۹۷۲ء، ص: ۵۷۲-۵۸۸،

۱۳۸: دینی ادب، ایضاً، جلد ۵، فارسی ادب (سوم) حصہ دوم

مطبوعہ: ۱۹۷۲ء، ص: ۵۸۹-۶۰۹

۱۳۹: میر تقی میر، ایضاً، جلد ۷، اردو ادب (دوم)

مطبوعہ: ۱۹۷۱ء، ص: ۱۲۶-۱۴۵

۱۴۰: اقبال، ایضاً، جلد ۱۰، اردو ادب (جلد پنجم)

مطبوعہ: ۱۹۷۲ء، ص: ۵۵-۸۹

قومی زبان

۱: پاکستان میں ایک نئی جناتی زبان، اخبار اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۸۲ء

۲: مشکل اور آسان زبان کا مسئلہ، اخبار اردو، اسلام آباد جنوری ۱۹۸۴ء

۳: انتخاب خطبات ڈاکٹر سید عبداللہ بسلسلہ نفاذ اردو، ایضاً، جنوری ۱۹۸۷ء

۴: پنجاب یونیورسٹی اور اردو، ادب لطیف، لاہور، جون ۱۹۵۵ء

۵: قانون کی تعلیم اور قومی زبان اردو، اردو نامہ، لاہور، جون ۱۹۸۴ء

۶: سائنس کے اردگرد سائنسی برہمنوں نے حصار کھینچ رکھا ہے، ایضاً ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۱ء

(اردو اکیڈمی کے سالانہ اجلاس میں سید عبداللہ کا خطبہ)

۷: انگریزی نہیں چلے گی، مے خانے جلد ٹوٹنے والے ہیں (اردو انجمنوں کی آٹھویں سالانہ مجلس مشاورت میں ڈاکٹر سید عبداللہ کا خطبۂ استقبالیہ)، ایضاً، ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۱ء

۸: پاکستان، مسئلہ قومیت و زبان، ایضاً، ۱۲ جون ۱۹۷۲ء

۹: پاکستان میں اردو کی بپتا، ایضاً، ۱۱ نومبر ۱۹۷۴ء

۱۰: سائنسی کتابوں کی اردو میں اشاعت، بنیادی مشکلات، ایضاً، ۱۲ تا ۱۸ نومبر ۱۹۷۴ء

۱۱: گورنر صاحب پنجاب کا حکم نامہ اردو، دفتری صاحب بہادروں

کی سمجھ میں نہیں آیا "   ایضاً ،   ۸ اکتوبر ۱۹۷۹ء

۱۲: پاکستان کے دو مرکزی مسئلے " ا   ایضاً ،   ۲۹ مارچ ۱۹۷۶ء

(اس مقالے میں تعلیم اور اردو کے بارے میں بات کی ہے)

۱۳: اردو کو رائج کرنے کے لیے آرڈی ننس جاری کیا جائے "

ایضاً ،   ۲۱ اپریل ۱۹۸۱ء

۱۴: انگلردو - پاکستان کی نئی زبان "   ایضاً ،   ۳ مئی ۱۹۸۲ء

۱۵: نسخ اور نستعلیق کی بحث " فروزاں' لاہور ، جنوری تا مارچ ۱۹۸۲ء

۱۶: انگریزی اردو جائزہ کانفرنس کے مقاصد " قومی زبان ' کراچی ' اپریل ۱۹۸۰ء

(یہ خطبہ افتتاحی اجلاس شام ہمدرد میں پڑھا گیا)

۱۷: اردو اپنے نئے ماحول میں " ایضاً ،   یکم فروری ۱۹۴۹ء

۱۸: پاکستان میں انگریزی کا صحیح مقام " ایضاً ،   یکم جنوری ۱۹۵۶ء

۱۹: اردو رسم الخط کی فلسفیانہ بنیادیں " ایضاً ،   یکم مارچ ۱۹۶۱ء

———— ، محور ، لاہور ،   ۱۹۶۱ء

۲۰: اردو کے موجودہ اہم مسائل " قومی زبان ، کراچی ،   نومبر ۱۹۶۲ء

۲۱: خطبۂ استقبالیہ " ایضاً   نومبر ۱۹۷۰ء

(یہ خطبہ سالانہ جلسۂ انعامات ، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی ، لاہور میں بتاریخ ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۰ء پڑھا گیا)

۲۲: خطبۂ استقبال " ایضاً ،   جنوری ۱۹۷۴ء

(مغربی پاکستان اردو اکیڈمی کے اٹھارویں سالانہ جلسہ منعقدہ ۳ نومبر ۱۹۷۳ء کو پڑھا گیا)

۲۳: خطبۂ استقبال " ایضاً   فروری ۱۹۷۴ء

(یہ خطبہ پاکستان کی اردو انجمنوں کی دسویں سالانہ مجلس مشاورت کے افتتاحی اجلاس میں پڑھا گیا)

۲۴۔ خطبۂ استقبال، ایضاً، دسمبر ۱۹۷۴ء

(یہ خطبہ پاکستان کی اردو انجمنوں کی گیارہویں سالانہ کانفرنس میں بتاریخ ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۴ء پڑھا گیا۔

۲۵۔ قومی زبان کانفرنس راولپنڈی کے افتتاحی اجلاس کا خطبہ استقبال، ایضاً، اپریل ۱۹۷۵ء

(یہ خطبۂ استقبال ۲۸ مارچ ۱۹۷۵ء کو پڑھا گیا)

۲۶۔ جستجو اہل محبت کی۔ ایضاً، نومبر ۱۹۷۵ء

(سرگودھا قومی زبان کانفرنس منعقدہ اکتوبر ۱۹۷۵ء میں پڑھا گیا)

۲۷۔ پشاور کانفرنس کا مقاصد نامہ، ایضاً، اپریل ۱۹۷۶ء

(قومی زبان کانفرنس پشاور منعقدہ ۴، ۵ اپریل ۱۹۷۶ء میں کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پڑھا گیا)

۲۸۔ پاکستان میں انگریزی کا صحیح مقام، ایضاً، اگست ۱۹۸۱ء

۲۹۔ وضع و استناد اصطلاحات، ایضاً، اپریل ۱۹۸۵ء

۳۰۔ خطبۂ استقبال، ایضاً، دسمبر ۱۹۸۱ء

(یہ خطبہ پاکستان کی اردو انجمنوں کی ۱۸ ویں سالانہ کانفرنس میں بتاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۱ء پڑھا)

۳۱۔ کیا ہماری بھی کوئی زبان ہے، روزنامہ نوائے وقت، کراچی، ۲ جنوری ۱۹۸۶ء

۳۲۔ کیا ہماری بھی کوئی زبان ہے، ایضاً، فروری ۱۹۸۶ء

۳۳۔ اردو میں سائنسی ادب، فنون، لاہور، جولائی۔اگست ۱۹۷۰ء

۳۴۔ اردو پنجابی کا مسئلہ، روزنامہ نوائے وقت، لاہور ۱۲ دسمبر ۱۹۶۲ء

ایضاً، ۱۳ دسمبر ۱۹۶۲ء

(قومی زبان، کراچی جلد ۲۲، شمارہ ۵)

۳۵۔ قومی زبانوں کے سلسلہ میں کمیشن سے سخت مایوسی ہوئی ہے،

روزنامہ نوائے وقت، لاہور، ۲۸ مارچ ۱۹۷۰ء

۳۶۔ "لسانی کمیشن کا مطالعہ کیوں؟ قائداعظم کے فرمان کی تعمیل کب ہوگی؟" ایضاً، ۲۲ مئی ۱۹۷۰ء

۳۷۔ "پاکستان میں اردو کا مستقبل" "ہمایوں" لاہور۔ جنوری ۱۹۴۸ء

۳۸۔ "اردو اپنے نئے ماحول میں" ایضاً، سالگرہ نمبر اگست ۱۹۴۸ء

ایضاً، جنوری ۱۹۴۹ء

۳۹۔ "پاکستان میں اردو کا پہلا سال" ایضاً، سالگرہ نمبر اگست ۱۹۴۸ء

۴۰۔ "اردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے فیصلے" مشمولہ: منتخب مقالات اردو املا و رموز اوقاف، مرتبہ، ڈاکٹر گوہر نوشاہی، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۶ء

۴۱۔ "اردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام میں املا کے معمولات"، مشمولہ: منتخب مقالات اردو املا و رموز اوقاف، مرتبہ: ڈاکٹر گوہر نوشاہی، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۶ء

پاکستانیات / کلچر

۱۔ "قائداعظم اور نیا پاکستانی مینی فسٹو" "اخبار اردو، اسلام آباد، جنوری ۱۹۸۷ء

۲۔ "پاکستانی ثقافت کے خد و خال" ایضاً جنوری ۱۹۸۷ء

۳۔ "پاکستانی کلچر کا مسئلہ" "اقبال" لاہور، اکتوبر ۱۹۶۰ء

۴۔ "پاکستانی کلچر" "اوراق، لاہور، اپریل، مئی ۱۹۷۵ء

(شرکاء مباحثہ میں ڈاکٹر سید عبداللہ نے بھی حصہ لیا۔ موضوع زیر بحث کلچر تھا۔ اس مناسبت سے اس مضمون کا نام پاکستانی کلچر رکھ دیا ہے)

۵۔ "تحریک پاکستان کے فکری عناصر" "چٹان، لاہور، یکم اپریل ۱۹۶۸ء

۶۔ "تخلیق پاکستان کے ثقافتی محرکات" ایضاً، ۲۸ فروری ۱۹۷۲ء

(یہ خطبہ ایجوکیشن سنٹر لاہور میں ۸ا فروری کو پڑھا گیا)

______ المعارف، لاہور، اگست ۱۹۷۲ء

۷۔ "اردو اور نظریۂ پاکستان"، ایضاً، ۱۱ جنوری ۱۹۷۱ء

(یہ مقالہ ادارۂ ادبیات کے سالانہ جلسہ میں ۱۲ جون ۱۹۷۰ء کو پڑھا گیا)

۸۔ "اردو ادب میں پاکستانیات کا مسئلہ"، سرسید ین، راولپنڈی، مئی ۱۹۸۱ء

۹۔ "تحریک پاکستان کے ثقافتی محرکات"، ایضاً، مئی ۱۹۸۱ء

۱۰۔ "قائداعظم۔ تحریک بازیافت کے آخری رہنما"، 'صحیفہ' لاہور، ستمبر، دسمبر ۱۹۷۶ء

تعلیم

۱۔ "نور خان کی تعلیمی تجاویز"، اخبار اردو، اسلام آباد، مئی ۱۹۸۶ء

۲۔ "تعلیم کے متعلق ہماری غلط سوچ"، ایضاً، جنوری ۱۹۸۷ء

۳۔ "اسلامی تعلیم کے چند مسائل"، 'اسلامی تعلیم' لاہور، ستمبر، اکتوبر ۱۹۷۴ء

۴۔ "علوم جدید کو مسلمان بنانے کی ضرورت"، ایضاً، نومبر، دسمبر ۱۹۷۴ء

۵۔ "پنجاب یونیورسٹی عربک اینڈ پرشین سوسائٹی کی روداد کارکردگی

۱۹۴۲ء۔ ۱۹۴۳ء"، (صحیفہ) اورینٹل کالج میگزین، لاہور، نومبر ۱۹۴۳ء

۶۔ "آئین نامہ پنجاب یونیورسٹی عربک اینڈ پرشین سوسائٹی"، (ضمیمہ)

اورینٹل کالج میگزین، لاہور، نومبر ۱۹۴۳ء

۷۔ "سالانہ روداد اورینٹل کالج"، اورینٹل کالج میگزین، لاہور، مئی ۱۹۵۱ء

______، ایضاً، مئی ۱۹۵۵ء

______، ایضاً، مئی ۱۹۵۶ء

______، ایضاً، اگست ۱۹۵۷ء

______، ایضاً، اگست ۱۹۵۸ء

۸۔ "اورینٹل کالج کے چوراسی سال"، ایضاً، نومبر ۱۹۵۴ء

٩ ۔ "خطبۂ استقبالیہ۔ یوم کالج"، ایضاً، نومبر ١٩٥٤ء

———— ، ایضاً، فروری ١٩٥٦ء

———— ، ایضاً، فروری ١٩٥٧ء

———— ، ایضاً، فروری، مئی ١٩٥٨ء

———— ، ایضاً، فروری ١٩٦٠ء

———— ، ایضاً، فروری ١٩٦١ء

———— ، ایضاً، فروری ١٩٦٣ء

———— ، ایضاً، نومبر ١٩٦٣ء

١٠ ۔ "پاکستان میں عربی وفارسی کی تعلیم کا مستقبل" ایضاً، نومبر ١٩٦٠ء

١١ ۔ "ہماری تعلیم کے مضر عناصر قومی نقطۂ نظر سے"، ترجمان الحدیث، لاہور، جون ١٩٧٠ء

١٢ ۔ "ہمارے تعلیمی مسائل"، ثقافت، لاہور، جنوری ١٩٥٨ء

١٣ ۔ "ہمارے تعلیمی ادارے اخلاق کے مرقد بنتے جا رہے ہیں"
(خطبہ)، چٹان، لاہور، ٤ مارچ ١٩٦٨ء

١٤ ۔ "نئی تعلیمی پالیسی ماہرین کی نظر میں، قومی نقطۂ نظر سے تعلیم کی غرض و
غایت کو متعین کر دیا گیا ہے" ایضاً ١٤ جولائی ١٩٦٩ء

١٥ ۔ "تعلیم۔ مسائل اور تقاضے" ایضاً، ٢٢ دسمبر ١٩٦٩ء

١٦ ۔ "قومی ارتباط تعلیم کے توسط سے" 'چٹان' لاہور، ٥ جنوری ١٩٧٠ء

١٧ ۔ "ایک نئی علمی روایت"، ایضاً، ٢ فروری ١٩٧٠ء

١٨ ۔ "استاد اور معاشرہ"، ایضاً، ١٦ فروری ١٩٧٠ء

١٩ ۔ "اردو نثر کے نصابات"، ایضاً، ٢٦ جولائی ١٩٧١ء

٢٠ ۔ "اورینٹل کالج کا صد سالہ میلہ۔ ڈاکٹر سید عبداللہ سے انٹرویو" ایضاً ٩ اپریل ١٩٧٣ء

٢١ ۔ "الزرنوجی، اسلامی حکمت تعلیم کا عظیم مفکر" ایضاً ٢٨ مئی ١٩٧٩ء

٢٢ ۔ "پاکستان میں اسلامی تعلیمی انقلاب کے تقاضے"، کاغذی اعلانات

سے اسلام کے لیے جذبۂ احترام پیدا نہیں ہو سکتا، پاکیزہ
اسلامی ماحول پیدا کرنا اہم ترین ضرورت ہے" ایضاً، ۱۱ جون ۱۹۶۹ء

۲۳۔ "انگریزی ذریعۂ تعلیم کو برقرار رکھنے کی ضرورت پیدا کر لی گئی ہے"
ایضاً، ۱۸ جون ۱۹۶۹ء

۲۴۔ "تعلیم میں شفقت کا مسئلہ" ایضاً، ۶ اگست ۱۹۶۹ء

۲۵۔ "یونیورسٹی نصابات کو مسلمان بنانے کا مسئلہ" ایضاً ۱۳ اگست ۱۹۶۹ء

۲۶۔ "خواندگی اور تعلیم میں فرق چاہیے" "چٹان" لاہور ۲۰ اگست ۱۹۶۹ء

۲۷۔ "بے ترتیب تعلیم کا سلسلہ کب تک جاری رہے گا؟ بھرے ہیں
خم کے خم مے سے مگر میخانہ خالی ہے" ایضاً، ۲۷ اگست ۱۹۶۹ء

۲۸۔ "تعلیم میں تربیت نفس کے معنیٰ" ایضاً، ۳ ستمبر ۱۹۶۹ء

۲۹۔ "دینی مدارس کا نصاب تعلیم" "الحق". اکوڑہ خٹک، اکتوبر ۱۹۷۵ء

۳۰۔ "مسلمانوں کا فن تعلیم - ایک اہم کتاب کا تعارف" "فروزاں" لاہور
جولائی تا ستمبر ۱۹۸۱ء

۳۱۔ "پنجاب یونیورسٹی میں اردو" "قومی زبان" کراچی، ۲۲ جولائی ۱۹۴۸ء

۳۲۔ "پنجاب یونیورسٹی کے امتحان ایم۔ اے اردو کا نصاب" ایضاً ۲۲ جولائی ۱۹۴۸ء
(مرسلہ: ڈاکٹر عبداللہ)
پنجاب یونیورسٹی میں ایم، اے اردو، کا پہلا امتحان ۱۹۵۰ء میں
منعقد ہوگا۔

۳۳۔ "تعلیمات میں اصلاح کا مسئلہ" ایضاً، ۲۲ جنوری ۱۹۴۹ء

۳۴۔ "پنجاب میں ابتدائی تعلیم کس زبان میں دی جائے" ایضاً، یکم جولائی ۱۹۵۱ء
(سید عبداللہ کا انٹرویو)

۳۵۔ "پاکستان میں تعلیم" ایضاً یکم جنوری ۱۹۵۸ء

۳۶۔ ــــــــــــــ ایضاً، ۱۶ جنوری ۱۹۵۸ء

۳۶ - "ہماری تعلیم اور اس کے مقاصد" ایضاً، ستمبر ۱۹۶۳ء

۳۷ - "ہماری تعلیم میں سائنس اور سائنسیت" لیل و نہار، لاہور، فروری ۱۹۶۱ء

۳۸ - "ترکی عالم تاش کپرزادہ کے تعلیمی تصورات" مجلہ تحقیق، لاہور، مارچ، جون ۱۹۷۹ء

۳۹ - "ایک نئی علمی روایت کی دعوت" روزنامہ نوائے وقت، لاہور، ۳ اپریل ۱۹۷۰ء

تاریخ/اسلامیات/سیاسیات/سماجیات:

۱ - "محکمہ آثار قدیمہ ہند کی کارکردگی اور اسلامی باقیات کے ساتھ سلوک" اورینٹل کالج میگزین، لاہور مئی ۱۹۴۰ء

۲ - "نظریہ ڈارون اور اس کی اصلاح" البلاغ، کراچی، مارچ ۱۹۸۲ء

۳ - "سیرت سے متعلق ادب اور اس کی اہمیت" پرچم، کراچی، ۱۹۵۹ء

۳۔و - "تونگری دل کی" چٹان، لاہور، ۱۹ فروری ۱۹۱۸ء

۳۔ب - "فقط وعدہ حور" ایضاً ۲۳ جون ۱۹۶۹ء

۴ - "زندگی - بغاوت سے اعتقاد تک" ایضاً یکم دسمبر ۱۹۶۹ء

۵۔و - "تعظیم قرآن کے آداب اور تقاضے" ایضاً ۳۰ جولائی ۱۹۷۳ء

۶ - "ٹیلی ویژن اور فلموں میں اسلامی تہذیب اور مذہب کی تضحیک بند کی جائے" ایضاً، ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۳ء

۷ - "اپنے آپ کو پہچانو مگر دوسروں کو بھی تسلیم کرو (میونسپل ڈگری کالج اوکاڑہ کے کامیاب طالب علموں سے خطاب)" ایضاً، ۵ جولائی ۱۹۷۱ء

۸ - "میں حاضر ہوں جناب" ایضاً، ۲۳ جولائی ۱۹۷۳ء

۹ - "ھٰذا یومٌ عظیم: تیرہ سو برس میں مسلم اقوام نے پہلی مرتبہ مشترک مقصد کے لیے مشترک قدم اٹھانے کی ضرورت محسوس کی" ایضاً، ۲۹ ستمبر ۱۹۶۹ء

۱۰ - "ریشمی خطوط کی سازش، تاریخ جہاد آزادی کا ایک فراموش

شدہ باب،" ایضاً، ۵ اپریل ۱۹۷۶ء

۱۱۔ "فتوے سے تقوے تک،" ایضاً، ۸ جون ۱۹۷۰ء

۱۲۔ "اسلامی متحدہ محاذ،" ایضاً ۶ جولائی ۱۹۷۰ء

۱۳۔ "شبلی نے پھول مارا،" ایضاً، ۳۱ جولائی ۱۹۷۲ء

۱۴۔ "مسلم ممالک کی دولت مشترکہ،" ایضاً، ۴ ستمبر ۱۹۷۲ء

۱۵۔ "سیاست ومعاشرت کے شب و روز" (کالم)

ایضاً، ۵ اپریل ۱۹۷۱ تا ۲ اگست ۱۹۷۱ء

(یہ کالم بھی احمد کبیر کے قلمی نام سے چٹان میں لکھتے رہے۔ اس میں بھی سیاست ومعاشرت پر تبصرہ ہوتا تھا)

۱۶۔ "کوئے سیاست کے شب و روز" (کالم) چٹان، لاہور،

۱۵ جون ۱۹۷۰ء۔ ۲۹ مارچ ۱۹۷۱ء

(سید مرحوم یہ ہفتہ وار کالم احمد کبیر کے قلمی نام سے لکھتے رہے۔ اس میں اس وقت سیاسی حالات پر تبصرہ ہوتا تھا)

۱۷۔ "یقین مذہب کا دوسرا نام ہے" پنجاب یونیورسٹی کی انجمن ریاضی میں ڈاکٹر سید عبداللہ کا خطبہ)، ایضاً ۲۰ مارچ ۱۹۷۲ء

۱۸۔ "موجودہ سائنسی دور میں اثبات صداقت کے تقاضے" ایضاً

۲۱ تا ۲۷ مارچ ۱۹۷۲ء

۱۹۔ "جامعہ محمدی کی تحریک" ایضاً، ۲۸ جنوری ۱۹۷۴ء

۲۰۔ "داتا گنج بخش اور ان کا عہد" ایضاً، ۲۶ اپریل ۱۹۷۶ء

۲۱۔ "مغرب کی بیسویں صدی، انجمادی اور مسخ انسانیت کا دور" ایضاً، ۶ فروری ۱۹۷۸ء

۲۲۔ "ہماری جدیدیت، حدود اربعہ، مفہوم اور منزل" ایضاً ۲ جولائی ۱۹۷۹ء

۲۳۔ "فن سیرت نگاری پر ایک نظر" فکر ونظر، اسلام آباد، اپریل ۱۹۷۶ء

۲۴۔ "اسلام اور ماڈرنزم" ایضاً، جلد ۱۴

۲۵۔ "سیرت نبوی کا پیغام عصرِ حاضر کے نام"، نقوش، لاہور،
شمارہ ۱۳۰ (رسول نمبر جلد ۳)

۲۶۔ "سیرت طیبہ حضور کے اسماء و القاب کے آئینہ میں"، ایضاً،
شمارہ ۱۳۰ (رسول نمبر جلد ۹)

اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، مطبوعہ جامعہ پنجاب، لاہور میں
درج ذیل مضامین شامل ہیں :۔

۲۷۔ "احمد خان، سر سید"، اردو دائرہ معارف اسلامیہ
جلد ۲، مطبوعہ: ۱۹۶۶ء، ص: ۱۱۶ - ۱۲۲

۲۸۔ "برہمن (چندر بھان)"، ایضاً،
جلد ۴، مطبوعہ: ۱۹۶۹ء، ص: ۷۳-۷۴

۲۹۔ "تخلص"، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ،
مطبوعہ: ۱۹۶۲ء، جلد ۶، ص: ۱۷۳ - ۱۷۸

۳۰۔ "جمہوریت"، ایضاً، جلد ۷، مطبوعہ: ۱۹۷۱ء، ص: ۴۳۰ - ۴۳۸
مصنف کے نام پر [و ادارہ] لکھا ہے)

۳۱۔ "حدیث، اصول"، ایضاً، جلد ۷، مطبوعہ: ۱۹۷۱ء، ص: ۹۷۲ - ۹۸۰
(مقالہ نگار کے نام کی بجائے ادارہ لکھا ہے)

۳۲۔ "حسبہ (برصغیر پاک و ہند)"، ایضاً، جلد ۸، مطبوعہ: ۱۹۷۳ء،
ص: ۲۰۰ - ۲۰۳
(رزمی انصاری [و ادارہ])

۳۳۔ "درد، خواجہ میر"، ایضاً، جلد ۹، مطبوعہ: ۱۹۷۲ء
ص: ۲۳۷ - ۲۳۸

۳۴۔ "سبک" (ایک حصہ)، ایضاً، جلد ۱۰، مطبوعہ: ۱۹۷۳ء
ص: ۷۱۳ - ۷۲۳

۳ : سوانحی ادب : ایضاً ، جلد ۱۴/۱ ، مطبوعہ : ۱۹۸۰ء ، ص: ۱۷۳ - ۱۷۴

۳ : سیاست : ایضاً ، جلد ۱۱ ، مطبوعہ ۱۹۷۵ ، ص: ۴۸۳ - ۴۸۷

(ادارہ لکھا ہے)

۳ : شبلی نعمانی : ایضاً ، جلد ۱۱ ، مطبوعہ : ۱۹۷۵ء ، ص : ۶۵۰ - ۶۵۴

۳ : شہر آشوب : ایضاً ، جلد ۱۱ ، مطبوعہ : ۱۹۷۵ء ، ص ۸۲۴ - ۸۲۶

۳۹ : طالب آملی : ایضاً ، جلد ۱۲ ، مطبوعہ : ۱۹۷۳ء ، ص: ۳۶۷ - ۳۶۹

۴۰ : ظہوری : ایضاً ، جلد ۱۲ ، مطبوعہ : ۱۹۷۳ء ، ص : ۶۲۹ - ۶۳۳

۴۱ : علم (علوم حکمیہ) : ایضاً ، جلد ۱۴/۱ ، مطبوعہ : ۱۹۸۰ء ، ص: ۲۳۷ - ۲۴۲

۴۲ : علم بدائع وتائع : (ایک حصہ) ایضاً ، جلد ۱۴/۱ مطبوعہ : ۱۹۸۰ء ، ص : ۱۸۷ - ۱۸۸

۴۳ : علم (سیرۃ) : ایضاً ، جلد ۱۴/۱ مطبوعہ : ۱۹۸۰ء ، ص : ۱۷۵ - ۱۸۵

۴۴ : علم (عام (سوانحی ادب) : ایضاً ، جلد ۱۴/۱ ، مطبوعہ : ۱۹۸۰ء ، ص : ۱۸۵ - ۱۸۷

۴۵ : علم رمل (تعلیقہ) : ایضاً ، جلد ۱۴/۱ ، مطبوعہ : ۱۹۸۰ء ، ص: ۳۱۹ - ۳۲۱

۴۶ : علم معاشیات : (اسلامی) [تعلیقہ] ایضاً ، جلد ۱۴/۱ مطبوعہ ۱۹۸۰ء ص ۴۷۶ - ۴۸۶

۴۷ : علم الاخلاق : ایضاً ، جلد ۱۴/۱ ، مطبوعہ : ۱۹۸۰ء ، ص : ۱۳۴ - ۱۴۲

۴۸ : علم العقائد : ایضاً ، جلد ۱۴/۱ ، مطبوعہ : ۱۹۸۰ء ، ص ، ۴۲ - ۵۱

۴۹ : علم تصوف : ایضاً ، جلد ۱۴/۱ ، مطبوعہ : ۱۹۸۰ء ، ص : ۱۲۳ - ۱۳۴

۵۰ : علم النفس : ایضاً ، جلد ۱۴/۱ ، مطبوعہ : ۱۹۸۰ء ، ص : ۱۴۲ - ۱۷۳

۵۱ : علم القرآن : ایضاً ، جلد ۱۴/۱ ، مطبوعہ : ۱۹۸۰ء ، ص : ۱ - ۲

۵۲ : فرقہ (تعلیقہ) : ایضاً ، جلد ۱۵ ، مطبوعہ : ۱۹۷۵ء ، ص : ۳۰۴ - ۳۱۲

(مقالہ نگار کے نام کی بجائے ادارہ لکھا ہے)

۵۳ : فقہ : ایضاً ، جلد ۱۵ مطبوعہ : ۱۹۷۵ء ، ص: ۳۹۵ - ۴۲۰

(مقالہ نگار کے نام کی بجائے ادارہ لکھا ہے)

۵۴ : قربان : ایضاً ، جلد ۱۵ ، مطبوعہ : ۱۹۷۵ء ، ص : ۳۱۲ - ۳۱۵

۵۵۔ "فن خطاطی" ایضاً، جلد ۱۵، مطبوعہ ۱۹۷۵ء، ص: ۹۵۶-۱۰۰۲

۵۶۔ "الفواحش" ایضاً، جلد ۱۵، مطبوعہ: ۱۹۷۵ء، ص: ۱۰۳۱-۱۰۳۶
(بہ اشتراک عبدالقیوم)

۵۷۔ قانون (اساسی) "(ایک حصہ) ایضاً، جلد ۱۶/۱، مطبوعہ: ۱۹۷۸ء، ص: ۶۶ و بعد
(مقالہ نگار کی بجائے ادارہ لکھا ہے)

۵۸۔ قصہ (اردو) (تعلیقہ) "ایضاً۔ جلد ۱۶/۲ مطبوعہ: ۱۹۷۸ء، ص: ۲۷۹

۵۹۔ "قصیدہ" ایضاً، جلد ۱۶/۲، مطبوعہ: ۱۹۷۸ء، ص: ۲۸۵-۲۸۶

۶۰۔ "قیومیہ" (مجدد صاحب کی دعوت) ایضاً، جلد ۱۶/۲ مطبوعہ: ۱۹۷۸ء ص: ۵۹۰-۵۹۳

۶۱۔ "کشف (تعلیقہ)" ایضاً، جلد ۱۷، مطبوعہ: ۱۹۷۸ء، ص: ۲۸۰

۶۲۔ "گل و گلزار (ادبی و تہذیبی اہمیت)" ایضاً، جلد ۱۷، مطبوعہ: ۱۹۷۸ء ص: ۵۵۲-۵۵۳

۶۳۔ "مادیت (تعلیقہ)" ایضاً، جلد ۱۸، مطبوعہ ۱۹۸۵ء، ص: ۲۹۲-۲۹۳

۶۴۔ "المتعلم والمعلم" ایضاً، جلد ۱۸، مطبوعہ: ۱۹۸۵ء، ص: ۴۶۶-۵۰۳

شخصیات:

۱۔ "ظفر علی خاں" 'ادب لطیف'، لاہور، سالنامہ ۱۹۶۲ء

۲۔ "پروفیسر شیرانی کا علمی اور تحقیقی کام" اردو، دہلی، اکتوبر ۱۹۴۶ء

۳۔ "چند تاثرات" (حفیظ ہوشیارپوری کے بارے میں)
افکار، کراچی، مارچ ۱۹۷۳ء

۴۔ "حمید احمد خاں۔ ذوق و شوق کا پیکر" ایضاً مئی ۱۹۷۴ء

۵۔ "وہ کہ شاعر بھی ہے انسان بھی" (احمد ندیم قاسمی) ایضاً، جنوری۔ فروری ۱۹۷۵ء

۶۔ "اقبال صاحب" اورینٹل کالج میگزین، لاہور نومبر ۱۹۵۱ء
مجلہ 'تحقیق' لاہور، جلد ۴ (۱۹۸۲ء)

۷۔ "پروفیسر محمد اقبال" قومی زبان، کراچی، ۲۲ جولائی ۱۹۴۸ء

۸ ۔ رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہر کی یاد میں " (تقریر)، چٹان لاہور، ۷ تا ۱۳ جنوری ۱۹۷۵ء

۹ ۔ " چودھری افضل حق، ایک سپاہی ایک ادیب " ایضاً ۱۲ جنوری ۱۹۷۶ء

۱۰ ۔ " استاد بزرگ میری نظر میں "، (مولوی محمد شفیع)، اورینٹل کالج میگزین، لاہور، فروری ۱۹۵۶ء

۱۱ ۔ " استاد بزرگ میری نظر میں " مطبوعہ : ارمغان علمی، لاہور مجلس ارمغان علمی، ۱۹۵۵ء

۱۲ ۔ " استاد بزرگ " فارسی ترجمہ از سید وزیر الحسن عابدی، مطبوعہ : ارمغان علمی، لاہور، مجلس ارمغان علمی، ۱۹۵۵ء

۱۳ ۔ " استاد بزرگ " (مولوی محمد شفیع مرحوم) 'قومی زبان کراچی'، یکم و ۱۶ اپریل ۱۹۶۳ء

۱۴ ۔ " رحمٰن صاحب، ایک تاثر " (مشمولہ 'نذر رحمٰن'، مرتبہ : ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار' مطبوعہ : ۱۹۶۶ء)

۱۵ ۔ " پروفیسر محمود شیرانی " 'نقوش'، لاہور، شمارہ ۴۷ - ۴۸

۱۶ ۔ " محسن الملک "، 'نقوش'، لاہور، شمارہ ۶۹ - ۷۰

۱۷ ۔ " خوش صفات، میاں بشیر احمد " 'قومی زبان کراچی' مئی - جون ۱۹۷۱ء

۱۸ ۔ " صاحب الفضیلۃ حسام الدین راشدی " ایضاً دسمبر ۱۹۸۲ء

۱۹ ۔ " ابوالکلام - امام عشق و جنون " سویرا، لاہور، جولائی ۱۹۵۱ء

۲۰ ۔ " مولانا غلام رسول مہر بحیثیت مصنف " فنون / لاہور، اگست ۱۹۷۵ء

۲۱ ۔ " عظیم آدمی (پروفیسر سید وقار عظیم) " 'ماہِ نو' لاہور مئی ۱۹۷۸ء

فارسی ادب (بشمول دیگر موضوعات)

۱ ۔ " راجہ نریندر ناتھ کا ایک اور مکتوب " ادبی دنیا، لاہور، مئی ۱۹۴۵ء

۲ ۔ " تبرکات تیموری " اورینٹل کالج میگزین، لاہور فروری ۱۹۲۶ء

۳ ۔ " عہد محمد تغلق کے مصنفین " ایضاً مئی ۱۹۲۷ء

مضمون	رسالہ	ماہ	سنہ
۴ - مثنوی بیغم بیراگی،	ایضاً	نومبر	۱۹۲۷ء
۵ - گرونانک کی فارسی تعلیم کہاں تک تھی،	ایضاً،	مئی	۱۹۲۸ء
۶ - چندر بھان برہمن،	ایضاً،	اگست	۱۹۲۸ء
۷ - آنند رام مخلص،	ایضاً،	فروری	۱۹۲۹ء
۸ - سیالکوٹی مل وارستہ،	ایضاً،	مئی	۱۹۲۹ء
۹ - ہندوؤں کا فارسی لٹریچر	ایضاً،	مئی	۱۹۳۰ء
———————	ایضاً،	فروری	۱۹۳۱ء
۱۰ - ایسٹ انڈیا کمپنی کے تحت فارسی زبان کی حالت،		اگست	۱۹۳۱ء
۱۱ - لطائف نامۂ فخری،	ایضاً،	اگست	۱۹۳۱ء
———————	ایضاً،	نومبر	۱۹۳۱ء
———————	ایضاً،	فروری	۱۹۳۲ء
———————	ایضاً،	مئی	۱۹۳۲ء
———————	ایضاً،	اگست	۱۹۳۲ء
———————	ایضاً،	فروری	۱۹۳۳ء
۱۲ - انشائی فارسی،	ایضاً،	مئی	۱۹۲۷ء
۱۳ - عہد اکبری۔ ہندوؤں میں فارسی دانی کا آغاز،	ایضاً،	فروری	۱۹۳۰ء
۱۴ - ہندوؤں کا فارسی لٹریچر از ۱۱۲۴ تا ۱۱۲۱،	ایضاً،	اگست	۱۹۳۰ء
———————	ایضاً،	مئی	۱۹۳۱ء
۱۵ - ہندوؤں کے فارسی لٹریچر پر ایک نظر باز گشت،	ایضاً،	مئی	۱۹۳۱ء
۱۶ - میر علی شیر کی بزم شعر و سخن،	ایضاً	فروری	۱۹۳۵ء
۱۷ - میر علی شیر کی ایک کتاب کا قلمی نسخہ یعنی مرغوب الفواد ترجمہ محبوب القلوب،	ایضاً،	اگست	۱۹۳۵ء
۱۸ - ادبیاتِ ایران در عصر حاضر،	ایضاً،	مئی	۱۹۳۷ء

۱۹۔ فارسی شاعری میں صداقت۔ ایضاً، مئی ۱۹۳۹ء

۲۰۔ غالب کے جدید تذکروں پر ایک نظر، ایضاً، اگست ۱۹۳۹ء

۲۱۔ میر شیر علی، حالات و تصانیف، ایضاً، فروری ۱۹۳۴ء

———— ایضاً، فروری ۱۹۳۵ء

———— ایضاً، اگست ۱۹۴۰ء

۲۲۔ فارسی شاعری میں اصلیت اور واقعیت، ایضاً، مئی ۱۹۳۹ء

۲۳۔ فارسی شاعری اور مسائلِ حیات، ایضاً، اگست ۱۹۴۰ء

۲۴۔ فارسی کی مثالیہ شاعری، ایضاً، نومبر ۱۹۴۰ء

۲۵۔ نظام الملک ثانی یعنی میر شبیر علی ثانی، ایضاً، نومبر ۱۹۴۱ء

۲۶۔ فارسی شاعری میں گل و گلزار کی حقیقت، ایضاً، نومبر ۱۹۴۱ء

———— ایضاً، فروری ۱۹۴۲ء

۲۷۔ نل دمن احمد سرادی اور اس کی زبان، اورینٹل کالج میگزین (ضمیمہ)
لاہور، نومبر ۱۹۴۱ء

———— ایضاً، اگست ۱۹۴۲ء

———— ایضاً، نومبر ۱۹۴۲ء

۲۸۔ ہندوستان کے چند انگریز محبان فارسی اور مصنفین،
اورینٹل کالج میگزین، لاہور، فروری ۱۹۴۳ء

۲۹۔ تذکروں کی اہمیت تنقید کے نقطۂ نظر سے، ایضاً، فروری ۱۹۴۸ء

۳۰۔ تذکروں میں تنقیدی عنصر، ایضاً، اگست ۱۹۴۸ء

———— ایضاً، فروری ۱۹۴۹ء

۳۱۔ غرائب اللغات میر عبدالواسع ہانسوی، ایضاً، نومبر ۱۹۵۰ء

۳۲۔ محاکمات الشعراء (از میر محسن اکبرآبادی)، ایضاً، فروری ۱۹۵۱ء

۳۳۔ تذکرہ مردم دیدہ، ایضاً، فروری ۱۹۵۵ء

————— ایضاً، اگست ۱۹۵۵ء

————— ایضاً، نومبر ۱۹۵۵ء

————— ایضاً، اگست ۱۹۵۶ء

————— ایضاً، فروری، مئی ۱۹۵۸ء

۳۴۔ "مثمر از خان آرزو (فارسی متن)"، ایضاً، اگست ۱۹۶۱ء

۳۵۔ "مرآۃ الاصطلاح (فارسی متن)"، ایضاً اگست ۱۹۶۱ء

————— ایضاً، نومبر ۱۹۶۲ء

۳۶۔ "غمگین و غالب کے فارسی خطوط (تصحیح متن فارسی با شرکت سید وزیر الحسن عابدی)"، ایضاً، فروری ۱۹۶۴ء

۳۷۔ "فارسی کا ایک اور تذکرہ" (تذکرالاصحاب از محمد بدیع بن محمد شریف سمرقندی)، ایضاً، مئی، اگست ۱۹۶۴ء

۳۸۔ بیدل اور غالب کا تصور آگاہی۔ ایضاً، مارچ، جون ۱۹۷۲ء

۳۹۔ "امیر خسرو ایک مؤرخ" آستانہ زکریہ، ملتان، ۱۹۵۸ء

۴۰۔ "ابن عربی اور رومی" افکار کراچی، اپریل ۱۹۷۸ء

۴۱۔ "داد سخن" فنون، لطیفہ، مئی، جون ۱۹۶۷ء

۴۲۔ "فارسی شاعری پر ایک نظر" ایضاً، ستمبر، اکتوبر ۱۹۷۰ء

۴۳۔ "ظہوری ترشیزی (دکنی)" المعارف، لاہور، دسمبر ۱۹۷۱ء

۴۴۔ "نظیری نیشاپوری" ایضاً، فروری ۱۹۷۲ء

۴۵۔ "صائب، روشن دل شاعر" ایضاً، اپریل ۱۹۷۲ء

۴۶۔ "ناصر علی سرہندی" ایضاً، ستمبر ۱۹۷۲ء

۴۷۔ "غالب کا نادیدہ کلام" نقوش، لاہور شمارہ ۱۱۹ (غالب نمبر ۳)

۴۸۔ "واردات سرمد" ایضاً، شمارہ ۱۲۰۔

۴۹۔ "یک چمن گل (گلدستۂ انتخاب)" مشمولہ: نذر رحمن،

مرتبہ: ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار، مطبوعہ: ۱۹۶۹ء

فہارس مخطوطات / مطبوعات (بشمول مسکوکات) :

۱۔ خزائن مخطوطات پنجاب یونیورسٹی لائبریری، اورینٹل کالج میگزین لاہور، مئی ۱۹۲۶ء

______ ایضاً، اگست ۱۹۲۶ء

______ ایضاً، نومبر ۱۹۲۶ء

______ ایضاً، فروری ۱۹۲۷ء

______ ایضاً، مئی ۱۹۲۷ء

______ ایضاً، نومبر ۱۹۲۷ء

______ ایضاً، فروری ۱۹۲۸ء

______ ایضاً، مئی ۱۹۲۸ء

______ ایضاً، نومبر ۱۹۲۸ء

______ ایضاً، اگست ۱۹۲۹ء

______ ایضاً، فروری ۱۹۳۱ء

______ ایضاً، مئی ۱۹۳۱ء

______ ایضاً، اگست ۱۹۳۱ء

______ ایضاً، نومبر ۱۹۳۱ء

______ ایضاً، فروری ۱۹۳۲ء

______ ایضاً، مئی ۱۹۳۲ء

______ ایضاً، اگست ۱۹۳۲ء

______ ایضاً، نومبر ۱۹۳۲ء

______ ایضاً، فروری ۱۹۳۳ء

______ ایضاً، نومبر ۱۹۳۳ء

______ ایضاً، مئی ۱۹۳۴ء

——— ایضاً،	فروری	۱۹۳۵ء
——— ایضاً،	نومبر	۱۹۳۵ء
——— ایضاً،	اگست	۱۹۳۶ء
۲۔ "کتاب خانۂ شیرانی کے نوادر" ایضاً،	فروری	۱۹۴۴ء
۳۔ "کتاب خانۂ شیرانی کے نوادر" افکار، کراچی،	اکتوبر	۱۹۸۰ء

۴۔ "معجم مصادر اسلامی۔ ایک علمی منصوبہ" فکر ونظر، اسلام آباد جلد ۱۳

۵۔ "خط کی کہانی مخطوطات کی زبانی" (مشمولہ "نذر رحمان"،

مرتبہ ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار، مطبوعہ: ۱۹۶۶ء)

۶۔ "ادارۂ معارف اسلامیہ کے افتتاحی اجلاس میں قلمیات و مسکوکات

کی ایک شاندار نمائش"، اورینٹل کالج میگزین، لاہور — مئی — ۱۹۳۳ء

نوادرات:

۱۔ "خط، سعید احمد فارانی کے نام" از سید عبداللہ،

مطبوعہ: 'اخبار اردو' اسلام آباد، — جنوری — ۱۹۸۷ء

۲۔ "اپنے معالج سے" مطبوعہ: 'اخبار اردو' اسلام آباد، — جنوری — ۱۹۸۷ء

۳۔ "بیماری کے دوران جوابات سید صاحب"

مطبوعہ: 'اردو اخبار' اسلام آباد، — جنوری — ۱۹۸۷ء

پیش لفظ، تعارف اور دیباچے

سید عبداللہ نے درج ذیل کتب میں پیش لفظ، تعارف یا دیباچے لکھے:۔

۱۔ "آبادی کی معاشریات"، از ڈاکٹر چوہدری عبدالقادر، لاہور،

مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، — ۱۹۸۱ء

۲۔ "آسان آب پاشی" از عبید اللہ جان۔ لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی ۱۹۷۶ء

۳۔ "آسان حیوانیات" از پروفیسر وہاب اختر عزیز، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۷۱ء

۴۔ "آسان فولادی کنکریٹ" از عبید اللہ جان، لاہور
ادارہ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی،

۵۔ "آواز" از ڈاکٹر عبد البصیر پال، لاہور، ۱۹۶۸ء

۶۔ "ابتدائی شماریات" از افتخار النساء حسن، لاہور،
ادارہ تالیف و ترجمہ پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۸۱ء

۷۔ "اپالو" از محمد گلستان، لاہور مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۷۳ء

۸۔ "ارمغان علمی" بخدمت پروفیسر ڈاکٹر محمد شفیع،
مرتبہ: ڈاکٹر سید عبد اللہ، لاہور، مجلس ارمغان علمی، ۱۹۵۵ء

۹۔ "اڑن مشین"، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۳ء
(اردو اکیڈمی کے زیر اہتمام ۶۱-۱۹۶۲ء میں منعقد ہونے والے
انعامی مقابلے میں اڑن مشین کے عنوان پر انعام یافتہ مضمون)

۱۰۔ "اصطلاحات اطلاق نفسیات"، لاہور، ادارہ تالیف و ترجمہ،
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۲ء

۱۱۔ "اصطلاحات کیمیا" از سید ضیاء احمد رضوی، لاہور،
ادارہ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۸۵ء

۱۲۔ "اصطلاحات نفسیات"، لاہور، ادارہ تالیف و ترجمہ،
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۱ء

۱۳۔ "اضافیت کا نظریۂ خصوصی" از خالد لطیف میر، لاہور،
ادارۂ تالیف و ترجمہ، دانش گاہ پنجاب، ۱۹۷۳ء

۱۴۔ "اعشاریائی تقسیم و نظام کتب خانہ" از سید حسن اختر،

لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۷۳ء

۱۵۔ الیکٹرانکس کے بنیادی اصول، از اعجاز احمد خان،
لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی۔ ۱۹۷۰ء

۱۶۔ انسانی ماحولیات۔ (Human Ecology)
از ڈاکٹر چوھدری عبدالقادر، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۱ء

۱۷۔ ایکس ریز X-RAYS، لاہور، مغربی
پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۳ء

۱۸۔ ایٹم اور ایٹمی توانائی۔ لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۳ء

۱۹۔ بچوں کے مفکر، از منور جہاں رشید، لاہور ادارہ تالیف و ترجمہ۔
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۸۴ء

۲۰۔ بچوں کے نفسیاتی مسائل، از منور جہاں رشید، لاہور،
ادارہ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی ۱۹۷۹ء

۲۱۔ پاکستان ایک تہذیبی وحدت، از سید فیضی لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۷۷ء

۲۲۔ بچوں میں حسد، از منور جہاں رشید، لاہور،
ادارہ تالیف و ترجمہ پنجاب یونیورسٹی ۱۹۸۰ء

۲۳۔ بچوں میں رقابت، از منور جہاں رشید، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۲ء

۲۴۔ پاکستان کی معدنی دولت (ارضیاتی جائزہ)، از ذوالفقار احمد، لاہور،
ادارہ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۸ء

۲۵۔ تاریخ سائنس، از ڈاکٹر چوھدری عبدالقادر، لاہور،
ادارہ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۸۳ء

۲۶۔ تاریخ علم الادویہ و ادویہ سازی، از پروفیسر ڈاکٹر محمد امین،

لاہور، مغربی پاکستان، اردو اکیڈمی ، ۱۹۶۹ء

۲۷۔ تعلیم بذریعہ کھیل (دو سال سے پانچ سال)، از منور جہاں رشید،
ادارہ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۸۵ء

۲۸۔ تغیر اور نظریات تغیر، از ڈاکٹر سی اے قادر، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۱ء

۲۹۔ جبلت، از ایم اے عظیم، لاہور، ادارۂ تالیف و ترجمہ،
دانش گاہ پنجاب ، ۱۹۷۳ء

۳۰۔ جرمیات (CRIMINOLOGY) از پروفیسر ڈاکٹر چوہدری
عبدالقادر، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی ۔ ۱۹۷۹ء

۳۱۔ جوہری توانائی (پرامن مقاصد کی تکمیل) از ایم۔ایچ مسعود بٹ،
لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی ، ۱۹۶۷ء

۳۲۔ چونچال بچے، از منور جہاں رشید، لاہور،
ادارہ تالیف و ترجمہ پنجاب یونیورسٹی ۱۹۸۱ء

۳۳۔ حدیث شوق (مجموعۂ نعت) از راجا رشید محمود، لاہور،
حامد اینڈ کمپنی، ۱۹۸۲ء

۳۴۔ حشرات الارض (Insects) اردو وصیل، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی ، ۱۹۶۴ء

(دو موضوعات پر مغربی پاکستان اور اردو اکیڈمی کے ۶۳-۶۲ء
کے مضمون نویسی کے مقابلے میں شریک ہونے والے چند مضامین)

۳۵۔ حیاتیاتی اور غیر نامیاتی کیمیا کے روابط، از ڈاکٹر محمد ظفر اقبال و
حافظ عبدالاحد لاہور، ادارۂ تالیف و ترجمہ ، پنجاب یونیورسٹی ۔ ۱۹۸۵ء

۳۶۔ حیاتین (VITAMINS)، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی ۱۹۶۴ء

۳۷۔ حیوانیات، از محمد رمضان، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۵ء

۳۸۔ خصوصی نظریۂ اضافیت کا اشکال بابت کلاک ۔
ازعزیز احمد: لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۷۹ء

۳۹۔ خطوط اقبال، علامہ اقبال کے ایک سو گیارہ غیر مدون مکاتیب مع حواشی و تعلقات، مرتبہ رفیع الدین ہاشمی، لاہور، مکتبہ خیابان ادب، ۱۹۷۶ء

۴۰۔ دعائیں اور ان کے استعمالات، از ڈاکٹر فضل کریم، لاہور، ادارۂ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی۔ ۱۹۷۹ء

۴۱۔ ڈیری فارمنگ، از محمد آفتاب خان، لاہور مغربی پاکستان اردو اکیڈمی،
طبع اول: ۱۹۷۲ء
طبع دوم: ۱۹۸۳ء

۴۲۔ رابرٹ مالتھس اور اس کی تعلیمات، از ڈاکٹر چوہدری عبدالقادر، لاہور، ادارۂ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۸۳ء

۴۳۔ رنگ نگاری، از محمد ظفر اقبال، لاہور، ادارۂ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی۔ ۱۹۸۲ء

۴۴۔ روسو اور ان کی تعلیمات، از ڈاکٹر چوہدری عبدالقادر، لاہور، ادارۂ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی ۱۹۸۴ء

۴۵۔ سائنس اور زراعت، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۸ء

۴۶۔ سائنسی موضوعات پر مضامین جو مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور، کے زیر اہتمام ۶۱-۱۹۶۲ء میں پڑھے گئے، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۲ء

(سلسلہ نمبر ۲)

۴۷۔ سائنسی موضوعات پر مضامین۔ جو مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور

کے زیر اہتمام ۶۲ - ۱۹۶۲ء میں پڑھے گئے ۔ لاہور، مغربی پاکستان
اردو اکیڈمی، ۱۹۶۳ء

(سلسلہ نمبر ۳)

۴۸۔ سائنسی موضوعات، منتخب مضامین، لاہور، مغربی پاکستان
اردو اکیڈمی، ۱۹۶۰ء

(شمارہ ۴)

۴۹۔ سائنسی موضوعات پر مضامین جو مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور
کے زیر اہتمام ۶۱ - ۱۹۶۲ء میں پڑھے گئے، لاہور مغربی
پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۲ء

(سلسلہ مطبوعات نمبر ۴)

۵۰۔ سٹین لیس سٹیل (خواص و استعمالات پر ایک جامع کتاب)
از ڈاکٹر فضل کریم، لاہور، (ادارہ تالیف و ترجمہ پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۶۸ء

۵۱۔ سرو چراغاں، از جمیل ملک، لاہور، گوشۂ ادب، ۱۹۵۸ء

۵۲۔ سوئی گیس اور اس کا مصرف، از محمد نذیر رومانی، نظر ثانی
ڈاکٹر خواجہ صلاح الدین، لاہور، ادارہ تالیف و ترجمہ،
دانش گاہ پنجاب، ۱۹۷۳ء

۵۳۔ سیم، اسباب اور روک تھام، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۳ء

۵۴۔ شماریاتی میکانیات، از عبد البصیر پال، لاہور، ادارہ تالیف و ترجمہ
دانش گاہ پنجاب، ۱۹۷۴ء

۵۵۔ شمس و قمر، از قمر میرٹھی، لاہور، سنگ میل پبلی کیشنز، ۱۹۷۶ء

۵۶۔ صنعتی معاشریات، از چوہدری عبد القادر، لاہور،
ادارہ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۶۷ء

۵۷۔ صنعتی نفسیات، از چوہدری عبد القادر، لاہور، مغربی پاکستان

اردو اکیڈمی۔ طبع اول : ۱۹۷۳ء
طبع دوم : ۱۹۸۱ء

۵۸۔ عسکری نفسیات، از چوہدری عبد القادر، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۷۵ء

۵۹۔ علم افزائش آبادی کے تکنیکی پیمانے، از مظہر حسین، لاہور،
ادارۂ تالیف و ترجمہ، دانش گاہ پنجاب، ۱۹۷۷ء

۶۰۔ فلسفۂ جدید اور اس کے دبستان، از ڈاکٹر سی۔ اے۔ قادر، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۱ء

۶۱۔ فولاد سازی، از ڈاکٹر فضل کریم، ڈاکٹر اعجاز حسین، ڈاکٹر محمد نشاد،
لاہور، ادارۂ تالیف و ترجمہ، دانشگاہ پنجاب، ۱۹۷۳ء

۶۲۔ فونڈری ٹکنالوجی، از ڈاکٹر فضل کریم، لاہور، ادارۂ تالیف و ترجمہ،
دانشگاہ پنجاب، ۱۹۷۵ء

۶۳۔ فیضان اقبال (مرتبہ، شورش کاشمیری) لاہور، مکتبہ چٹان، ۱۹۶۸ء

۶۴۔ قانونی لغت (انگریزی۔ اردو)، از ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، طبع چہارم : ۱۹۸۳ء

۶۵۔ قاموس الاصطلاحات، از پروفیسر منہاج الدین، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، طبع اول، ۱۹۶۵ء
طبع دوم : ۱۹۸۲ء

۶۶۔ کشاف اصطلاحات کیمیا،
Dictionary of Chemistry
لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۶ء

۶۷۔ قاموس نباتات، از وہاب اختر عزیز، لاہور،
ادارہ تالیف و ترجمہ دانشگاہ پنجاب، ۱۹۷۷ء

۶۸۔ "کیمیاوی سامان حرب" لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۸ء

۶۹۔ "کیمیائی بند و ساخت"، از محمد ظفر اقبال، لاہور، ادارہ تالیف و ترجمہ، دانشگاہ پنجاب، ۱۹۶۷ء

۷۰۔ "گائے بھینسوں کا تولیدی نظام اور مصنوعی نسل کشی"، مرتبہ از محمد آفتاب خان (اور دوسرے)، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۹ء

(دیگر مرتبین: ڈاکٹر وحید احمد، ڈاکٹر صداقت حیات اور ڈاکٹر طبیب ارجمند خان)

۷۱۔ "مسوونت مادے"، ایم۔ اے عظیم، لاہور، ادارہ تالیف و ترجمہ، پنجاب، ۱۹۷۳ء

۷۲۔ "لغاتِ طب" از غلام نبی، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۶ء

۷۳۔ "مرکزائی اشعاع اور زراعت میں ان کی اہمیت"، لاہور، ادارہ تالیف و ترجمہ، دانشگاہ پنجاب، ۱۹۷۶ء

۷۴۔ "مرکزائی کیمیا" از محمد ظفر اقبال، لاہور، ادارہ تالیف و ترجمہ، دانشگاہ پنجاب، ۱۹۷۴ء

۷۵۔ "مصنوعی سیارے" (ARTIFICIAL SATELLITES)، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۳ء

(مغربی پاکستان اردو اکیڈمی کے زیر اہتمام ۶۱ - ۱۹۶۲ء میں منعقد ہونے والے انعامی مقابلہ کے انعام یافتہ مضامین کا مجموعہ)

۷۶۔ "معاشرتی نفسیات" از چوہدری عبدالقادر، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی،
طبع اول: ۱۹۷۳ء
طبع دوم: ۱۹۸۱ء

۷۷۔ "معاشرتی نظریے" از چوہدری عبدالقادر، لاہور،

مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۷۶ء

۷۸۔ "معاشریات" از چوہدری عبدالقادر، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی۔ ۱۹۷۴ء

۷۹۔ "معجم مصادر اسلامی (کتاب الحوالہ) فہرست کتابیات اسلام۔
از سید جمیل احمد رضوی۔ لاہور۔ مغربی پاکستان اردو اکیڈمی۔ ۱۹۸۳ء

۸۰۔ "منہاجیات" (Methodology)
از ڈاکٹر سی۔ اے۔ قادر، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۰ء

۸۱۔ "مویشیوں میں مصنوعی نسل کشی۔
از ڈاکٹر سلطان علی۔ لاہور۔ مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۷ء

۸۲۔ "نباتیات"، از پروفیسر وہاب اختر عزیز، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، طبع اول: ۱۹۶۴ء
طبع دوم: ۱۹۶۸ء

۸۳۔ "نباتیاتی فعلیات"۔ از پروفیسر وہاب اختر عزیز، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۷۲ء

۸۴۔ "نظام انہضام"۔ لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۸ء

۸۵۔ "نفسیات اطفال" از پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۰ء

۸۶۔ "نفسیات تسویہ"۔
(Psychology of Adjustment)
از چوہدری عبدالقادر، لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۹ء

۸۷۔ "نظام شمسی"، لاہور،
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۶۷ء

۸۸۔ نظریۂ گروپ۔ از ایم۔ اے مجید۔ لاہور،
ادارہ تالیف و ترجمہ، دانشگاہ پنجاب ۔ ۱۹۷۳ء

۸۹۔ نموئی نفسیات: از چوھدری عبدالقادر۔ لاہور۔
مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۷۴ء

۹۰۔ ہم ربطی کیمیا: از محمد ظفر اقبال و نصیر احمد۔ لاہور،
ادارہ تالیف و ترجمہ، دانشگاہ پنجاب ۔ ۱۹۷۳ء

تبصرے

۱۔ "آشوب صدا" (از اکبر حمیدی) مطبوعہ "ماہ نو" لاہور، اکتوبر ۱۹۷۸ء

۲۔ "آتش خنداں (ایک تیموری شہزادے کا کلام)"
"ادب لطیف" ستمبر ۱۹۶۰ء

۳۔ "اختلافات" (از انور سدید) مطبوعہ "اوراق" لاہور، ستمبر، اکتوبر ۱۹۷۵ء

۴۔ "اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ" (از سلیم اختر)
مطبوعہ "نقوش" لاہور، شمارہ ۱۲۰

۵۔ "اقبال کے کلاسیکی نقوش" (از انور سدید)
مطبوعہ "ماہ نو" لاہور، دسمبر ۱۹۷۹ء

۶۔ "اقبال کی شخصیت اور شاعری" (از حمید احمد خاں)
مطبوعہ "صحیفہ" لاہور۔ نومبر، دسمبر ۱۹۷۷ء
جنوری، فروری ۱۹۷۸ء
(اقبال نمبر حصہ دوم)

۷۔ "ایک فردا افروز کتاب (تاریخ اور کائنات۔ میرا نظریہ) تبصرہ"
"فنون" لاہور، دسمبر ۱۹۷۴ء

۸۔ "تنقیدی دبستان" (از سلیم اختر) مطبوعہ "نقوش" لاہور، شمارہ ۱۲۰

۹۔ "تیشۂ کرب" (از مرتضیٰ برلاس) مطبوعہ "نیرنگ خیال" لاہور،
گولڈن جوبلی نمبر ۱۹۷۸ء

۱۰۔ ثنائے خواجہ (نعتیہ کلام از حافظ لدھیانوی)
مطبوعہ "فنون" لاہور۔ جون، جولائی ۱۹۷۲ء

۱۱۔ "جائزہ مخطوطات اردو" (از مشفق خواجہ)

مطبوعہ: 'چٹان' لاہور، ۲۳ر جولائی ۱۹۷۹ء

۱۲۔ 'جہانِ دانش' (از احسان دانش) مطبوعہ: چٹان لاہور، ۲۹ر اکتوبر ۱۹۷۳ء

۱۳۔ 'حافظ لدھیانوی کے قطعات' مطبوعہ: نقوش لاہور، شمارہ ۱۲۹

۱۴۔ 'الخزائن: فہرست مفصل' (از قاضی عبدالنبی کوکب)

مطبوعہ: 'المعارف' لاہور، مارچ ۱۹۷۶ء

۱۵۔ 'داستان دار و رسن' (از عبداللہ ملک) مطبوعہ: 'چٹان' لاہور، ۲۷ر اگست ۱۹۷۳ء

۱۶۔ 'دائرۂ معارف اسلامیہ'، مطبوعہ: اورئینٹل کالج میگزین، لاہور، نومبر ۱۹۵۹ء

۱۷۔ 'سرو چراغاں' مطبوعہ: ادب لطیف، لاہور، جون ۱۹۵۸ء

۱۸۔ 'شاعری اور تخیل' (از عابد حسین) مطبوعہ: چٹان، لاہور، جون ۱۹۶۷ء

۱۹۔ شعر و حکمت (از حکیم نیر واسطی) مطبوعہ: اورئینٹل کالج میگزین لاہور، نومبر ۱۹۵۹ء

۲۰۔ 'عکس' (از امجد اسلام امجد) مطبوعہ: فنون، لاہور، مارچ، اپریل ۱۹۷۷ء

۲۱۔ غالب (از غلام رسول مہر) مطبوعہ: اورئینٹل کالج میگزین لاہور، نومبر ۱۹۳۶ء

۲۲۔ کلام ثاقب سلمانی پر ایک نظر، مطبوعہ: چٹان، لاہور، ۲۶ نومبر تا ۲ دسمبر ۱۹۷۴ء

۲۳۔ 'مٹی کا دیا' (از مرزا ادیب) مطبوعہ: چٹان لاہور، دسمبر ۱۹۸۴ء

۲۴۔ 'مسلم لیگ کا دورِ حکومت' (از صفدر محمود) مطبوعہ: چٹان لاہور، ۳ دسمبر ۱۹۷۳ء

۲۵۔ 'میزان پر ایک نظر' مطبوعہ: فنون لاہور، جنوری، فروری ۱۹۶۸ء

۲۶۔ 'محلہ ثقافت' مطبوعہ: ثقافت، لاہور، اپریل ۱۹۵۵ء

۲۷۔ 'محیط - ایک مطالعہ' مطبوعہ: افکار، کراچی، مارچ ۱۹۷۸ء

'محیط' (از احمد ندیم قاسمی)

تحقیقی کام کی نگرانی: برائے ایم۔ اے، پی ایچ۔ ڈی

برائے ایم۔ اے (اردو):

۱ ۔ اردو آزاد نظم سرودنو سے استانزے تک، از انیس ناگی،
مقالہ برائے ایم اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی،
اورینٹل کالج، لاہور ۱۹۶۱ء

۲ ۔ اردو شاعری میں خواتین کا حصہ، از ندرت شبنم چغتائی،
مقالہ برائے ایم اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی،
اورینٹل کالج، لاہور، ۱۹۶۳ء

۳ ۔ اردو میں سوانح نگاری کا ارتقا، از الطاف فاطمہ،
مقالہ، برائے ایم اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی
اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۵۳ء

۴ ۔ اقبال اور مناظر فطرت، از زربینہ احمد علی، مقالہ ایم اے (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۴ء

۵ ۔ تجلی۔ حالات۔ کلام۔ انتخاب، از سید افسر حسین رضوی،
مقالہ برائے ایم۔ اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۵ء

۶ ۔ حافظ محمود شیرانی، از سجاد ملک محبوکہ، مقالہ برائے ایم اے (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور، ۱۹۶۵ء

۷ ۔ دیوان جرات (ایف تان) از شوکت جہاں،
مقالہ برائے ایم اے (اردو)، پنجاب یونیورسٹی
اورینٹل کالج لاہور۔

۸۔ سر عبدالقادر، از اظہر محمد خان، مقالہ برائے ایم۔ اے (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۵۷ء

۹۔ سودا کی قصیدہ نگاری، از بشیر الدین احمد مقالہ برائے ایم اے (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۵۴ء

۱۰۔ شیخ محمد ابراہیم ذوق، از راحت افزا بخاری،
مقالہ برائے ایم اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور۔ ۱۹۶۰ء

۱۱۔ ظفر علی خان، از غلام حسین ذوالفقار، مقالہ برائے ایم اے (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۵۵ء

۱۲۔ غزل کے اصول، از نوشابہ اختر، مقالہ برائے ایم اے (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۲ء

۱۳۔ مکاتیب اقبال کا فکری و فنی پہلو، از منور سلطانہ،
مقالہ برائے ایم اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۰ء (غیر مطبوعہ

۱۴۔ میر کی امیجری (دیوان چہارم تا ششم) از ممتاز عرشی۔
مقالہ برائے ایم اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۲ء

۱۵۔ میر کی امیجری (دیوان اول تا سوم کے حوالے سے) از در شہوار،
مقالہ برائے ایم اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۲ء

۱۶۔ میر کی غیر غزلیہ شاعری، از ثریا شاہین، مقالہ برائے ایم اے (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۲ء

۱۷۔ میرا جی، شخصیت اور فن، از انوار انجم، مقالہ برائے ایم اے (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۳ء

۱۸۔ نواب مصطفٰے خان شیفتہ، از صفیہ عبدالحق، مقالہ برائے ایم اے (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور، (س۔ن)

۱۹۔ نذیر احمد بہ حیثیت انشاپرداز، از حبیبہ اختر، مقالہ برائے ایم اے (اردو)

پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور ، ۱۹۵۴ء

۲۔ ولی کی غزل ، از ریحانہ ناصر ، مقالہ برائے ایم اے (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج ۔ لاہور ۱۹۶۴ء

برائے پی ایچ ۔ ڈی (اردو)

۱۔ اردو شاعری کا سیاسی اور سماجی پس منظر ، از غلام حسین ذوالفقار
مقالہ برائے پی ایچ ڈی (اردو) پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۶۰ء

۲۔ اردو شاعری کا مذہبی اور فلسفیانہ عنصر ، از اے ڈی نسیم ،
مقالہ برائے پی ایچ ۔ ڈی (اردو) پنجاب یونیورسٹی ، لاہور ، ۱۹۵۹ء

۳۔ اردو میں شخصی ، مذہبی اور قومی مرثیہ نگاری ، تاریخ و تنقید ،
از ارشاد احمد ارشد ، مقالہ برائے پی ایچ ۔ ڈی (اردو)
پنجاب یونیورسٹی لاہور ، ۱۹۶۰ء

۴۔ ملتانی زبان اور اس کا اردو سے تعلق ، از ڈاکٹر مہر عبد الحق ،
مقالہ برائے پی ایچ ۔ ڈی (اردو) پنجاب یونیورسٹی لاہور ، ۱۹۵۷ء
(مطبوعہ ، اردو اکادمی بہاولپور ، ۱۹۶۷ء)

مطبوعہ خطوط بنام ڈاکٹر سید عبداللہ :

۱۔ "۸ خطوط" (از امتیاز علی عرشی)
مطبوعہ : "اردو نامہ" کراچی ، شمارہ : ۴۴-۴۵ ، مارچ ۱۹۷۳ء

۲۔ "۴ خطوط" (از عبدالستار صدیقی) ایضاً ،
شمارہ : ۴۴-۴۵ ، مارچ ۱۹۷۳ء

۳۔ "ایک خط" (از سید سلیمان ندوی) مطبوعہ : نقوش ، لاہور ،
شمارہ ۶۵-۶۶ ، نومبر ۱۹۵۷ء (مکاتیب نمبر ، جلد اول)

۴۔ "۲ خطوط" (از اختر شیرانی) مطبوعہ: نقوش، لاہور،

شمارہ: ٦٥ - ٦٦، نومبر ۱۹۵۷ء (مکاتیب نمبر جلد دوم)

۵۔ "۸ خطوط" (از عبدالسلام ندوی) مطبوعہ: نقوش لاہور،

شمارہ: ٦٥ - ٦٦، نومبر ۱۹۵۷ء (مکاتیب نمبر جلد دوم)

٦۔ "ایک خط" (از ڈاکٹر عبدالستار صدیقی) مطبوعہ: نقوش، لاہور،

شمارہ: ٦٥ - ٦٦، نومبر ۱۹۵۷ء (مکاتیب نمبر جلد دوم)

۷۔ "ایک خط" (از ڈاکٹر عابد حسین) مطبوعہ: نقوش لاہور،

شمارہ: ٦٥ - ٦٦، نومبر ۱۹۵۷ء (مکاتیب نمبر جلد دوم)

۸۔ "ایک خط" (از سید مسعود حسن رضوی) مطبوعہ: نقوش لاہور،

شمارہ: ٦٥ - ٦٦، نومبر ۱۹۵۷ء (مکاتیب نمبر جلد دوم)

۹۔ "ایک خط" (از شیخ محمد اکرام) مطبوعہ: نقوش لاہور،

شمارہ: ٦٥ - ٦٦، نومبر ۱۹۵۷ء (مکاتیب نمبر جلد دوم)

۱۰۔ "٦ خطوط" (از محمود شیرانی) مطبوعہ: نقوش لاہور،

شمارہ: ٦٥ - ٦٦، نومبر ۱۹۵۷ء (مکاتیب نمبر جلد دوم)

ایضاً، مطبوعہ: مجلہ تحقیق، لاہور، شمارہ: ۲-۳ دسمبر ۱۹۸۰ء، مارچ ۱۹۸۱ء

ایضاً، مطبوعہ: مکاتیب حافظ محمود شیرانی، (مرتبہ: مظہر محمود شیرانی)، لاہور،

مجلس یادگار حافظ محمود شیرانی، ۱۹۸۱ء

۱۱۔ "ایک خط" (از حامد علی خاں) مطبوعہ: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور، کی ۲۵ سالہ

روداد کارکردگی، لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۰ء

۱۲۔ "ایک خط" (از ڈاکٹر ذاکر حسین) مطبوعہ: نقوش، لاہور،

شمارہ ۱۰۹، اپریل، مئی ۱۹٦۸ء (خطوط نمبر جلد سوم)

۱۳۔ "ایک خط" (از ڈاکٹر عابد حسین) مطبوعہ: نقوش، لاہور،

شمارہ ۱۰۹، اپریل، مئی ۱۹٦۸ء (خطوط نمبر جلد سوم)

۱۴۔ "۴۸ خطوط" (از مولانا عبدالحق) مطبوعہ: نقوش، لاہور،
شمارہ ۱۰۹، اپریل، مئی ۱۹۶۸ء (خطوط نمبر جلد دوم)

۱۵۔ "چار خطوط" (از سید سلیمان ندوی) مطبوعہ: نقوش لاہور،
شمارہ ۱۰۹، اپریل، مئی ۱۹۶۸ء (خطوط نمبر جلد دوم)

۱۶۔ "ایک عکسی خط" (از اختر شیرانی) مطبوعہ: نقوش، لاہور،
شمارہ ۱۰۹، اپریل، مئی ۱۹۶۸ء (خطوط نمبر جلد اول)

۱۷۔ "ایک عکسی خط" (از سید سلیمان ندوی) مطبوعہ: نقوش لاہور،
شمارہ ۱۰۹، اپریل، مئی ۱۹۶۸ء (خطوط نمبر جلد اول)

سیّد عبداللہ پر کتاب:

سوغات (شخصیہ)، بخدمت استاد عالی مرتبت جناب ڈاکٹر سید عبداللہ (مرتبہ ممتاز منگلوری)
لاہور، مجلس ارادت مندان سید، ۱۹۶۷ء (یہ ان تمام مضامین اور
مقالات کا مجموعہ ہے جو اپریل ۱۹۶۶ء میں سید صاحب کی آٹھویں سالگرہ
پر پڑھے گئے)

سیّد عبداللہ کے متعلق پمفلٹ:

۱۔ "شخصی کوائف نامہ" (از ڈاکٹر سید عبداللہ، لاہور، ادارۂ خیابان ادب، ۱۹۸۲ء

(2) Bio Data. Dr. S. M. Abdullah.
... Lahore, West Pakistan Urdu Academy, 1977

(3) A Biographical Note on Dr. Syed Muhammad Abdullah, by Dr. C. A. Qadir, Lahore, West Pakistan Urdu Academy, 1982.

(4) Dr. Syed Muhammad Abdullah
... A Biographical Note, by Dr. C. A. Qadir, Lahore Maktaba Khiyaban-e-Adab, 1976.

سید عبداللہ پر مطبوعہ مضامین :

خود نوشت حالات :

۱ ۔ " خود نوشت : ابتدائی حالات "، افکار کراچی ، اکتوبر ۱۹۷۳ء

" دوسرا دور "، ایضاً ، نومبر ۱۹۷۳ء

" تیسرا دور - عجائب البلاد لاہور میں " ایضاً ، دسمبر ۱۹۷۳ء

" علم و تعلیم کا پس منظر - علی گڑھ کی یادیں " (چوتھی قسط) ایضاً ، جنوری ۱۹۷۴ء

" چند ماہ جیل میں - علم و تعلیم کے مرحلے (پانچواں دور) " ایضاً ، فروری ۱۹۷۴ء

" کچھ اپنے اساتذہ کے بارے میں (چھٹا دور) " ایضاً ، مارچ ۱۹۷۴ء

" ملازمت ، تحقیق اور درس و تدریس کے مرحلے (ساتواں دور) " ایضاً ، اپریل ۱۹۷۴ء

" پنجاب یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں (آٹھواں دور) " ایضاً ، جون ۱۹۷۴ء

" تدریس کے مرحلے (نواں دور) " ، ایضاً ، جولائی ۱۹۷۴ء

" کچھ اپنی تدریس کے بارے میں (دسواں دور) " ایضاً ، اگست ۱۹۷۴ء

" مناصب ، اعزازات ، چند محسن ، خدمت اردو اور مطالعہ ادب (گیارھواں دور) " ایضاً ، ستمبر ۱۹۷۴ء

" تصور تعلیم ، کلچر ، مشرب و مسلک ، محسن اشعار (بارھواں دور) " ایضاً ، اکتوبر ۱۹۷۵ء

: تصنیفی ادبی زندگی، مختصر جائزہ (تیرھویں اور آخری

قسط) ایضاً ۔ نومبر ۱۹۷۴ء

۲۔ "سید صاحب کی کہانی خود ان کی زبانی"، از ڈاکٹر سید عبداللہ،

مطبوعہ: اخبار اردو، اسلام آباد۔ جنوری ۱۹۸۷ء

۳۔ "آپ بیتی"، نقوش، لاہور شمارہ ۱۰۰

دیگر مطبوعہ مضامین:

۴۔ "ایک انسان دوست مفکر"، از طاہر مسعود مطبوعہ: اخبار اردو:

اسلام آباد۔ جنوری ۱۹۸۷ء

۵۔ "اب انہیں ڈھونڈ چراغِ رخِ زیبا لے کر"، از عطاء الحق قاسمی،

مطبوعہ: اخبار اردو اسلام آباد۔ جنوری ۱۹۸۷ء

۶۔ "اردو زبان کا عاشق بے مثال"، از نسیم شاہد،

مطبوعہ: اخبار اردو، اسلام آباد۔ جنوری ۱۹۸۷ء

۷۔ "استادِ مکرم"، از پروفیسر اسلم انصاری۔

مطبوعہ: اخبار اردو، اسلام آباد۔ جنوری ۱۹۸۷ء

۸۔ "استادِ مکرم، ڈاکٹر سید عبداللہ"، از اسلم انصاری،

مطبوعہ: فنون، لاہور۔ نومبر، دسمبر ۱۹۸۶ء

۹۔ "بابائے اردو ثانی"، از پروفیسر سید حسین شاہ ندا۔

مطبوعہ: اخبار اردو، اسلام آباد۔ جنوری ۱۹۸۷ء

۱۰۔ "پروفیسر ڈاکٹر سید عبداللہ مرحوم۔ منتخب کتابیات"، از سید جمیل احمد رضوی،

مطبوعہ: اخبار اردو، اسلام آباد۔ جنوری ۱۹۸۷ء

۱۱۔ "تاثرات" (بر وفات ڈاکٹر سید عبداللہ)

مطبوعہ: اخبار اردو، اسلام آباد۔ جنوری ۱۹۸۷ء

تاثرات ان کے ہیں۔ ڈاکٹر شفیق الرحمٰن، ڈاکٹر عبادت بریلوی،
احمد ندیم قاسمی، اشفاق احمد خان، پروفیسر جگن ناتھ آزاد،
انتظار حسین، ڈاکٹر صفدر محمود، بانو قدسیہ، البصار عبدالعلی،
ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، ڈاکٹر آغا سہیل، ڈاکٹر سلیم اختر، حسن رضوی،
عطاء الحق قاسمی، منصور قیصر، پروفیسر حمید رضا صدیقی، خالد شریف،
پروفیسر حفیظ الرحمٰن، میر گل محمد، عبداللطیف اختر، پروفیسر محمد امین،
پروفیسر جیلانی کامران، ابرار حسین۔

۱۲:۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ"، از ڈاکٹر انور سدید، اخبار اردو، اسلام آباد، جنوری ۱۹۸۷ء
۱۳:۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ: ایک تعارف"، مطبوعہ، اخبار اردو، اسلام آباد، جنوری ۱۹۸۷ء
۱۴:۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ، تحریکی مزاج رکاوٹ بن گیا"، از پروفیسر وارث میر،
مطبوعہ، اخبار اردو، اسلام آباد، جنوری ۱۹۸۷ء
۱۵:۔ "روشنی کا مینار"، از میرزا غالب، مطبوعہ: اخبار اردو، اسلام آباد، جنوری ۱۹۸۷ء
۱۶:۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ" از ملک حسن اختر۔ چٹان لاہور، ۱۲ فروری ۱۹۶۸ء
۱۷:۔ "اردو دائرہ معارف اسلامیہ" ایضاً، ۴ دسمبر ۱۹۷۲ء
(اس میں سید صاحب کے بارے میں بھی لکھا گیا ہے)
۱۸:۔ عبداللہ ملک کا ایک خط ڈاکٹر سید عبداللہ کے نام،
داستان دار و رسن کے ضمن میں، ایضاً ۳ ستمبر ۱۹۷۳ء
(سید مرحوم کے متعلق)
۱۹:۔ اردو انجمنوں کا اٹھارھواں اجلاس، ڈاکٹر سید عبداللہ،
متحمل مزاج عاشق اردو، منفرد شخصیت"، از مقبول احمد داؤدی، ۲۶ نومبر ۱۹۷۳ء
۲۰:۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ" از ملک حسن اختر، مطبوعہ: سیارہ، لاہور، ستمبر، اکتوبر ۱۹۸۶ء
۲۱:۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ۔ چند باتیں"، از نعیم صدیقی، ایضاً، ستمبر، اکتوبر ۱۹۸۶ء
۲۲:۔ آہ، "ڈاکٹر سید محمد عبداللہ"، از شیخ نذیر حسین، مطبوعہ: ایضاً ستمبر، اکتوبر ۱۹۸۶ء

۲۳۔ ڈاکٹر سید عبداللہ، شخصیت اور کارنامے" از ڈاکٹر ملک حسن اختر،
ماہنامہ کتاب۔ لاہور، مطبوعہ: اکتوبر ۱۹۸۶ء

۲۴۔ مخفی کہتانی" از میرزا ادیب، مطبوعہ: نقوش لاہور،
شمارہ ۴۷-۴۸ (شخصیات نمبر
(یہ مضمون سید صاحب کی شخصیت کے متعلق ہے)

منظوم خراج عقیدت:

۱۔ ہرگز نمیرد" از شریف کنجاہی، مطبوعہ: اخبار اردو" اسلام آباد، جنوری ۱۹۸۷ء

۲۔ ڈاکٹر سید محمد عبداللہ" از عطا حسین کلیم، مطبوعہ: اخبار اردو"
اسلام آباد، جنوری ۱۹۸۷ء

۳۔ بیاد ڈاکٹر سید عبداللہ" از عبدالعزیز خالد، مطبوعہ: اخبار اردو"
اسلام آباد، جنوری ۱۹۸۷ء

قطعاتِ تاریخ:

۱۔ قطعہ تاریخ وفات استاد گرامی جناب ڈاکٹر سید عبداللہ مرحوم و مغفور"
از ڈاکٹر گوہر نوشاہی، مطبوعہ: اخبار اردو" اسلام آباد، جنوری ۱۹۸۷ء

۲۔ قطعہ تاریخ وفات محسن اردو ڈاکٹر سید عبداللہ اعلی اللہ مقامہٗ"
از سید عارف محمود مہجور رضوی، مطبوعہ: اخبار اردو" اسلام آباد، جنوری ۱۹۸۷ء

اخبارات میں ڈاکٹر سید عبداللہ پر خبریں اور کالم:

۱۔ ڈاکٹر سید عبداللہ کو علمی و ادبی خدمات پر خراج عقیدت،
مطبوعہ: روزنامہ امروز۔ لاہور ۲۱ جون ۱۹۸۶ء

۲۔ ڈاکٹر سید عبداللہ کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ" مطبوعہ: روزنامہ "پکار"

اسلام آباد، ۹ اکتوبر ۱۹۸۶ء

۳۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ" مطبوعہ: روزنامہ جسارت کراچی، ۱۷ اگست ۱۹۸۶ء

۴۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ کا انتقال" مطبوعہ: روزنامہ جنگ راولپنڈی ۱۶ اگست ۱۹۸۶ء

۵۔ "بہ وفات حسرت آیات ڈاکٹر سید عبداللہ" (از ہاشم رضا)

مطبوعہ: روزنامہ جنگ کراچی ۱۷ اگست ۱۹۸۶ء

۶۔ "محسن اردو ڈاکٹر سید عبداللہ" مطبوعہ: روزنامہ جنگ لاہور، ۲۳ اگست ۱۹۸۶ء

۷۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ کی رحلت" مطبوعہ: روزنامہ جنگ لاہور، ۱۶ اگست ۱۹۸۶ء

۸۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ کی یاد میں ادبی کانفرنس" مطبوعہ: روزنامہ حریت

کراچی۔ ۵ ستمبر ۱۹۸۶ء

۹۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ مسلم دنیا میں بھی عظیم سکالر کی حیثیت سے یاد

رکھے جائیں گے" مطبوعہ: روزنامہ حریت کراچی ۵ ستمبر ۱۹۸۶ء

۱۰۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ کو خراج عقیدت" مطبوعہ: روزنامہ حریت کراچی ۲۱ اگست ۱۹۸۶ء

۱۱۔ "علم و ادب کی روشن شمع بجھ گئی، ڈاکٹر سید عبداللہ نے پوری زندگی

فروغ ادب کے لیے وقف کر دی تھی" (از ڈاکٹر ابرار حسین)

مطبوعہ: روزنامہ مشرق لاہور، ۲۲ اگست ۱۹۸۶ء

۱۲۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ رحلت فرما گئے" مطبوعہ: روزنامہ مشرق لاہور ۱۶ اگست ۱۹۸۶ء

۱۳۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ کے انتقال پر اظہار تعزیت"

مطبوعہ: روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی، ۲۳ اگست ۱۹۸۶ء

۱۴۔ "ادارہ قومی ترقی و خوش حالی کی راہ میں رکاوٹ نہیں، ڈاکٹر سید

عبداللہ سکالر تھے، اردو کے لیے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی

جائیں گی" مطبوعہ: روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی، ۳۰ اگست ۱۹۸۶ء

۱۵۔ "مقتدرہ قومی زبان کا تعزیتی اجلاس"

مطبوعہ: روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی، ۲۲ اگست ۱۹۸۶ء

۱۶۔ "اردو زبان میں اپنائے جانے کے لیے تمام صفات موجود ہیں۔"

مطبوعہ: روزنامہ نوائے وقت، کراچی۔ ۳۰ اگست ۱۹۸۶ء

۱۷۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ کی وفات پر صدر ضیاء الحق کا اظہار تعزیت"

مطبوعہ: روزنامہ "مشرق" لاہور۔ ۱۶ اگست ۱۹۸۶ء

۱۸۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ جن کی ذاتِ گرامی سب کے لیے روشنی کا مینار تھی"۔ (از میرزا ادیب) مطبوعہ: روزنامہ نوائے وقت، لاہور۔ ۲۱ اگست ۱۹۸۶ء

۱۹۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ اب انہیں ڈھونڈ چراغِ رخِ زیبا لے کر" (از عطاء الحق قاسمی) مطبوعہ: روزنامہ "نوائے وقت" لاہور۔ ۲۱ اگست ۱۹۸۶ء

۲۰۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ انتقال کر گئے" روزنامہ "نوائے وقت" لاہور۔ ۱۶ اگست ۱۹۸۶ء

۲۱۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ کی قومی زبان کے لیے خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی"۔ مطبوعہ: روزنامہ "نوائے وقت" لاہور۔ ۲۸ اگست ۱۹۸۶ء

۲۲۔ "ڈاکٹر سید عبداللہ کی یاد میں اکیڈمی قائم کی جائے"۔

مطبوعہ: روزنامہ "نوائے وقت" لاہور۔ ۲۳ اگست ۱۹۸۶ء

مآخذ:

۱۔ اخبارِ اردو، اسلام آباد۔ جنوری، ۱۹۸۷ء (محسن اردو نمبر)

۲۔ اردو اصطلاحات سازی (کتابیات) از ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہانپوری، نظر ثانی و اضافہ از سید جمیل احمد رضوی، مطبوعہ: اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۴ء

۳۔ اقبال اکادمی پاکستان کے سہ ماہی مجلہ اقبال ریویو (جنوری ۱۹۶۰ء تا اپریل ۱۹۶۰ء) کی وضاحتی فہرست" از ناہید طلعت، غیر مطبوعہ: مقالہ برائے ایم۔اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج۔ لاہور۔ ۱۹۶۷ء

۴ - "اقبال ریویو (جنوری ۱۹۶۰ء تا ۱۹۶۷ء) کی وضاحتی فہرست"۔
(از) ناہید طلعت، غیر مطبوعہ مقالہ برائے ایم اے (اردو)،
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور ۱۹۶۷ء

۵ - "خود نوشت" (از) ڈاکٹر سید عبداللہ مطبوعہ: "افکار" کراچی
اکتوبر ۱۹۷۳ء تا نومبر ۱۹۷۴ء

۶ - "زندگی نامہ" از عبدالشکور احسن۔ لاہور ادارہ تحقیقات پاکستان،
دانشگاہ پنجاب، ۱۹۸۳ء

۷ - "سوغات (شخصیہ)"..... (مرتبہ ممتاز منگلوری) لاہور
مجلس ارادت مندان سید، ۱۹۶۷ء

۸ - "سویرا - تنقیدی مطالعہ" از اسلم ملک، غیر مطبوعہ: مقالہ ایم اے
(صحافت)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ۱۹۷۵ء

۹ - "شخصی کوائف نامہ ڈاکٹر سید عبداللہ..... تصانیف، مسودات،
مقالات، اور اہم علمی منصوبوں اور فکری و تعلیمی جدوجہد کے کوائف"
لاہور،

۱۰ - "فکر و نظر کے پندرہ سال جولائی ۱۹۶۳ء - جون ۱۹۷۸ء ایک
تفصیلی اشاریہ، مرتبہ احمد خان، مطبوعہ: اسلام آباد۔
ادارہ تحقیقات اسلامی، ۱۹۷۹ء

۱۱ - "فنون (اپریل ۱۹۶۳ء تا ستمبر ۱۹۷۶ء) تنقیدی جائزہ"،
از سیدہ ربیعہ بخاری، غیر مطبوعہ: مقالہ برائے ایم اے
(صحافت)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ۱۹۷۶ء

۱۲ - "فہارس اورینٹل کالج میگزین، ضمیمہ اورینٹل کالج میگزین
مجلہ انجمن عربی فارسی دانشگاہ پنجاب ۱۹۲۵ء میلادی تا
۱۹۶۷ء میلادی، مرتبہ ڈاکٹر محمد بشیر حسین،

مطبوعہ : لاہور، یونیورسٹی اورینٹل کالج ۔ ۱۹۷۰ء

۱۳۔ کتابیات اردو املا اور دوسرے مسائل، از ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہانپوری، نظر ثانی از سید جمیل احمد رضوی ۔

مطبوعہ، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان ۔ ۱۹۸۶ء

۱۴۔ مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور کی ۲۵ سال روداد کارکردگی، جس میں گذشتہ پچیس برس کے کام کی جزئیات شامل ہیں (از ۱۹۵۵ء تا ۱۹۸۰ء) لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۰ء

۱۵۔ وضاحتی فہرست ادبی دنیا (اپریل ۱۹۲۹ء تا دسمبر ۱۹۴۶ء) از رشیدہ خاتون، غیر مطبوعہ : مقالہ برائے ایم اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۸ء

۱۶۔ وضاحتی فہرست ادبی دنیا (۲) ۱۹۴۸ء سے دور ششم ۱۹۶۷ء تک، از نسرین زاهده، غیر مطبوعہ مقالہ برائے ایم ۔ اے (اردو)، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۸ء

۱۷۔ وضاحتی فہرست مقالات اردو، عربی، فارسی، انگریزی، اورینٹل کالج میگزین، ۱۹۴۵ء تا ۱۹۶۴ء، از محمد رمضان ایوبی، غیر مطبوعہ، مقالہ برائے ایم ۔ اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۵ء

۱۸۔ وضاحتی فہرست مقالات اردو اور انگریزی سہ ماہی رسالہ 'اقبال' (جنوری ۱۹۶۰ء تا اپریل ۱۹۶۷ء) از زرین اختر زیدی، غیر مطبوعہ، مقالہ برائے ایم ۔ اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور، ۱۹۶۷ء

۱۹۔ یونیورسٹی اورینٹل کالج کے اساتذہ کا تحقیقی ادبی اور درسی سرمایہ، مرتبہ ڈاکٹر وحید قریشی، مطبوعہ، لاہور،

یونیورسٹی اورینٹل کالج، ۱۹۷۴ء

(20) Bio Data, Dr. S. M. Abdullah
... Lahore, West Pakistan Urdu Academy, 1977

(21) A Biographical Note on Dr. Syed Muhammad Abdullah
..., by Dr. C. A. Qadir, Lahore, West Pakistan Urdu Academy, 1982.

(22) Dr. Syed Muhammad Abdullah
.. a Biographical Note, by Dr. C. A. Qadir, Lahore Maktaba Khayaban-e-Adab, 1976.

(23) Publications of Punjab University Academic Staff (Upto 1981), Compiled by Dr. Khalid Hamid Sheikh, Lahore, University of the Punjab, 1982.